(۴۶)
۱۰۳۶

رسالہ

علاج البہائم ملک ہندوستان

مرتبہ سنہ ۱۸۸۳ ع

بحکم

محکمہ کاغذات دیہی و زراعت

روزانہ پریس لکھنؤ مین محمد تیغ بہادر کی اہتمام سے چھپا

سنہ ۱۸۸۸ ع

'Ilāju'l-bahāim,
or treatment of diseases of
animals,
Lithographed, in Hindustani,
Lucknow, 1888.

Acc. No.
Class Mk.
Pub.
Date Rec'd. AUG 27 1930
Agent — Dr. Wood
Invoice Date —
Fund Blacker
Notify
Send to Ord. by Dr. Wood
Presented
Exchange
BINDING
Material
Binder
Invoice Date
Cost
McGILL UNIVERSITY LIBRARY
ROUTINE SLIP

No. 7

Hydarabad-Deccan,
26.I.1930.
W.I.

ڈیباچہ دوسری دفعہ چھپوانے کتاب کا

تھوڑے عرصہ سے خواہش ملنے اس رسالہ کی اتنی زیادہ ہوگئی کہ بعد نظر ثانی دوبارہ چھپوانے کی ضرورت ہوئی اس رسالہ کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ بہ نسبت پہلے چھپے ہوئے رسالہ کے اکثر فصلین تبدیل کی گئین اور مرض بھیڑیون کا ماتا کی بابت مین ایک نئی فصل درج کی گئی ٭

فہرست مضمون

مضمون	فصل	صفحہ
دیباچہ	۰	۰
بھیڑ بکری اور مویشیون کے چھونے سے لگجانیوالی بیماری	۱	۳
بیماری چیچک	۲	۲۳
کھُر اور مُنہہ کی بیماری	۳	۳۰
پھیپھڑی	۴	۳۴
گٹھیا یا گٹھریوان	۵	۳۸
سوجن حلق	۶	۴۲
بھیڑون مین ماتا کا نکسار	۷	۴۵
حلق مین اٹک جانا	۸	۴۷
پیٹ کا پھول جانا	۹	۵۰
پھول جانا یا اڑ جانا چارہ کا اوجھڑی مین	۱۰	۵۲
کھانے کا رُک جانا پیٹ کی اوجھڑی مین	۱۱	۵۵
لال پانی یا کالا پانی یا خونی پیشاب کے بیان مین	۱۲	۵۸
پیٹ کا چلنا	۱۳	۶۲
پیچش	۱۴	۶۴
جگر کے کیڑے کے بیان مین	۱۵	۶۶
کھانسی مین	۱۶	۶۸
زہر دیا جانا یا کھانا	۱۷	۷۰
نسخجات جُلاب	۱۸	۷۳

شروع کتاب

جن مویشیون کی خبرداری کہلائی وپلائی کی اچھی طرح سے کیجاتی ہی کم بیمار پڑتے ہین اور جنکو کہانا زیادہ بے اندازہ یا کم ملتا ہی اکثر بیمار ہو جاتے ہین مویشی کے مالک اگر تہوڑی سی اپنے جانورون کی خبر رکہین تو اُمید ہی کہ مویشی بیماری سے بچ جائینگے جو مرض اِس رسالہ مین لکہے ہین اونمین بعضے ایسے ہین جو کہ چہونے سے لگ جاتے ہین اور باقی مالکون کی بیخبرگیری کہلائی اور پلائی سے پیدا ہوتے ہین ؛

اِس رسالہ مین بہت سی بیماریون کا سبب مفصل بیان کیا گیا ہی اگر مالک بخوبی خبرگیری کرے تو وہ بیماریان رُک سکتی ہین پس صاف ظاہر ہی کہ اگر بیماری مویشیون مین پہیلے تو اونکے مالکون کا قصور ہی ؛

مالک مویشی گہاس وپوال کے جمع کرنے مین جو خُشکسالی و ایام سیلاب دریا یا موسم وبا مین کام آئے اکثر غافل رہتے ہین نتیجہ ایسی غفلت کا یہ ہوتا ہی کہ جب چارہ نہین ملتا جانورون کو چرنے کے لیے چہوڑ دیتے ہین اور جانورون کو جو ملتا ہی سو کہا لیتے ہین اکثر زہردار گہاس اور پتی کہا جاتے ہین

یا سیلاب اوتر جانے کے بعد وہ گہاس جو کہ پانی مین ڈوبی ہوئی تہی کہا کر بیمار ہو جاتے ہین یا بعضے مرتبہ وہ بیماری جو کہ پہوسے سے لگجاتی ہی اوسمین مبتلا ہو جاتی ہین ؎

اسلیئے مالکان مویشی کو چاہیئے کہ ایسے موسم کیواسطے ہمیشہ بہت چارہ جمع کر رکہین تا کہ اونکے مویشی اچھا چارہ پاکر اور سایہ دار مکان مین آرام سے رہکر بیماریون سے بچین ؎

ایسے وقت مین مویشی کا تہان پر بندہا رہنا اور دہوپ ور بارش اور رات کی ٹھنڈی ہوا سے اونکا بچنا بھی بہت ضرور ہی کیونکہ اونکو بارش مین تکلیف ہوگی یا تر زمین مین ٹھنڈے رہینگے یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے موسم جاڑہ مین ٹھنڈی ہوا اور رات کی اوس سے تکلیف اوٹھائینگے تو کیونکر تندرست رہ سکتے ہین یہہ سب مصیبت ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو سہنی پڑتی ہی اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ ہندو بھی اچھی طرح حفاظت مویشی کی نہین کرتے گو کہ مذہب کے رو سے بعض مویشی اونکے نزدیک پاک ہین اور از روے اوسی مذہب کے اون لوگون کو تاکید کی گئی ہی کہ اون مویشیون کو پیار اور محبت ادب اور عزت کرنا چاہیے ؎

جانورون کا تہان ایسا بنانا چاہیئے کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈہلاؤ رہے اور چہت اوسکی دہوپ اور مینہہ کو روک سکے اور دیوارین رات کی ٹھنڈی ہوا اور اوس سے بچا سکین اور کہڑکیان اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آسکے دروازہ مین آمد و رفت جانورونکی بلا دقت ہو سکے ہوا کی آمد و رفت کا ایسا بندوبست کرنا چاہیے کہ اچھی تازہ ہوا نیچے سے آتی رہی اور خراب غلیظ

اوپر سے نکلتی رہے تہان کی زمین اور اوسکے آس پاس صاف رہی اور پیشاب
اور گوبر ہمیشہ اوٹھانیکا بندوبست کیا جائے مویشی کی بیماری کا یہہ بہی ایک
سبب ہی کہ بوجہہ نہ ملنے اچھے صاف پانی کے وہ خراب اور غلیظ پانی پیتے ہین ؛

یہہ رسالہ اس مرادسے نہین بنایا گیا کہ اسمین مویشی کی کہلانے پلانے
اور ہر طرحکی خبرگیری کے طریقے لکہے جاوین بلکہ یہہ ظاہر کرنا منظور ہی کہ جانورون
کی بیماری کا خاص سبب اونکے مالکون کی غفلت ہی ؛

اتنی خوراک کہ ایک گاے ویا ایک بیل کہاکر تندرست رہے بہت تہوڑی
دامون مین مل سکتی ہی اور ہر ایک آدمی جو گای بیل سے نفع پاتا ہی اسقدر دام
خرچ کرسکتا ہی کیونکہ بیل محنت کرکے اور گاے دودہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک
سے زیادہ نفع دیتے ہین پس جو مالک اپنے مویشی کو دوبلا بیمار یا مبتلای مرض
وبا کردیتا ہی اور نقصان اوٹہاتا ہی وہ اپنی سستی و بے پروائی کا آپ قصوروار ہی
اور اسطرح جو بیرحمی جانور و نپر کرتا ہی اوسکی جوابدہی اپنے کندہے پر لیتا ہی

فصل پہلی

اس فصل مین بہیڑی بکری اور مویشیان کے چہونے سے لگ جانیوالی
بیماریون کی نام جو ہندوستانمین اکثر ہوتی ہین اور جو تدبیر کرنا فوراً واجب ہی
اوسکا بیان لکہا جاتا ہی اون مین سی سخت مرض یہہ ہین چیچک گہٹیہ کہر پکا
بہیپہڑی ماتا . بہیڑون مین یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ
ہوتی ہین اور ہر ایک جگہہ دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہین چنانچہ

فہرست نامونکی اس فصل کے آخر مین لکھی ہے چیچک سب سے زیادہ سخت
اور چھونے سے لگ جانیوالی بیماری ہی فی سیکڑا پچاس سی نوّے تک
مویشی مرجاتے ہین اور دو دن سے پندرہ دن تک یہہ مرض رہتا ہی گٹھیہ
چار قسم کی ہی مگر چوتھی قسم وہ ہی جو صرف بھیڑون کو ہوتی ہی اور ہندوستان
مین یہہ بیماری کم ہی اور باقی قسمین سوائے بھیڑی کے اور چھوٹے بڑے
مویشیون کو ہوتی ہین اس بیماری کی چارون قسم کا قیام دو گھنٹہ سے
تیس گھنٹہ تک ہی انگلستان کے سالوتریون کے نزدیک یہہ بیماری سرد
ملک مین چھونے سے لگ جانیوالی نہین ہی اور گرم ملکون مین ہی اور
جس جانور کو ہوتی ہی بہت کم بچتے ہین ؛

کھرپکّا یہہ بھی سخت اور چھونے سے لگ جانیوالی بیماری ہے اگر تدبیر
اور علاج اچھا کیا جاوے تو فی سیکڑا ایک یا دو سے زیادہ نقصان نہووین ؛

پھیپھڑی چھونے سے لگ جانیوالی بیماری ہی اور ہندوستان مین
شاید اسوجہہ سے چھونے سے لگ جانیوالی بیماری نہین تصور کرتے کہ اکثر
شروع مین آثار ظاہر نہین ہوتے اور آہستہ آہستہ یہہ مرض بڑھتا ہی اور
جانور سوکھتا جاتا ہی قیام اسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہی اور بعضی دفعہ
اس سے بھی زیادہ ؛

چیچک اور گٹھیہ کی سب قسمین اور کھرپکا ہر جگہہ ہندوستان مین ہوتا ہی ؛
پھیپھڑی اکثر ممالک مغربی و شمالی اور پنجاب اور سندھ اور بعضے
مقامات بمبئی مین ہوتی ہی یہہ بیماریان ایک جانور سی دوسرے کو لگجاتی ہین

بلکہ اونکا خدمت کرنیوالا اگر تندرست مویشیون مین جائے اور بیمار جانور جانورون کا جھوٹا چارہ یا پانی کھلائے پلائے تو تندرست جانورونکو بھی یہہ بیماری ہوجائیگی ❊

جس زمین مین بیمار جانور بندھے ہون وہان چھوت کا اثر آجاتاہی خاص کرکے چیچک مین آنکہہ ناک مُنہہ پیٹ سے پانی گرتاہی اور کھرپکا مین زخمونکی پانی بہنے سے زمین مین ایسا اثر آجاتاہی کہ تندرست جانورکو وہان باندہنے سے یہہ مرض اوسکو ہوجاتاہی اور اگر آدمی خبردار نہ رہی تو گٹھیہ کے زہر کا اثر اوسمین بھی ہوکر جسم پر پھپولے پڑجاتے ہین جسکے اندر پیب ہوجاتی ہی چیچک کی بیماری سب چھوٹے بڑے مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہوجاتی ہی کبھی ایسا بھی ہوتاہی کہ کھرپکا کی بیماری جس گاے بکری کو ہوئی ہو اوسکا دودہ پینے سے انسان کے مُنہہ وغیرہ مین چھالے نکل آتے ہین اس لیے انسان کو اپنی حفاظت کرنا جسطرح ممکن ہو لازم ہی چونکہ یہہ بیماریان خصوصاً چیچک اور کھرپکا اکثر جگہہ ہندوستان مین موجود ہین اور جہان نہین ہین وہان اونکا پیدا ہونا غیر ممکن نہین ہی اسلیے پہلے سے منع کرنیکی تدبیر کرنا لازم ہی اور جو لوگ بھیڑی بکری یا اور مویشی پالتے ہین اونکو یہہ کرنا واجب ہی ❊

ا- جب کوئی مویشی میلہ سے خرید کیا جائے تو اوسمین یہہ تصور کرنا چاہیے کہ کسی مرض چھونے سے لگ جانیوالے کا زہر لگا ہو کیونکہ میلہ مین جانور ایسی جگہہ سے شاید آئے ہون جہان یہہ بیماری ہوئی ہو کیا عجب ہی کہ تندرستون مین بیمار جانور کی چھوت لگ گئی ہو بس ایسے جانور کو علیحدہ رکھنا چاہیے ❊

۲-جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا ہو تو راہ مین اور جانورون سے نہ ملنے دے بلکہ رات کو سراے یا اوسکے نزدیک بھی نہ رکھین کیونکہ سراے اکثر ان مرضون سے خالی نہین کیا عجب کہ تھوڑی دیر پہلے ان بیماریون کے مویشی وہان بندہ چکے ہون ÷

گرمی کے موسم مین ٹھنڈے وقت لیچلنا مناسب ہی اور چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لیجاوین اور راہ مین کئی بار پانی پلانا اور اچھا چارہ کہلانا چاہیے ÷

۳-جب مویشی خرید کیا جاوے تو اپنے گھر کے جانور کے نزدیک نہ باندھا جائے اور بوقت چرائی اور پانی پینے کے علیحدہ کیے جاوین اور جبتک ہر ایک بیماری سے بخوبی پاک معلوم نہو اور یہہ حال کم سے کم ایک سے تین مہینے تک معلوم ہو گا علیحدہ رکھی جاوین ÷

(قاعدہ نمبر ۲۰ اور ۲۱ کو دیکھو) تین مہینے تک صبح اور شام جانور کو دیکھنا چاہیے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاوے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دینا چاہئے اور باقی کئی ایک چھوٹے چھوٹے گلہ بنا کر فاصلہ فاصلہ سے رکھے جائین اور بعد تین مہینے کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیے جائین ÷

۴-جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لیجائین تو دیکھتے رہین کہ کسی ایسے ضلع مین سے جسمین کوئی چھونے سے لگ جانیوالی بیماری موجود ہی گذرا ہوا ہو تو اونکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکھنا چاہیے (قاعدہ نمبر ۲۰ و ۲۱ کو دیکھو) ÷

۵- جب کبھی کوئی بیماری چھوت سے لگ جانیوالی یا جسکا شک ہو کسی مویشی کو ہو جائے تو اوسکو تندرست جانورون سے فوراً علیحدہ کردینا چاہیئے

۶- باقی جانورون کو ہمیشہ دیکھنا چاہیے اگر کسی مین علامت خفیف بہی کسی بیماری کی پائی جاوے تو بیمار جانورون مین شامل کرین ؎

۷- تندرست جانورون کو علیحدہ فاصلہ سے اسطرح رکھنا چاہیے کہ بیمار جانور کی ہوا کے رخ پر نہون اور ہر ایک غول کی خبرداری کرنا چاہیے جو بیمار ہوتا جائے بیمارون کے گلہ مین کر دیا جائے اس تدبیر سے اگر بیماری ہوگی تو دو ایک غول سے زیادہ مین نہ پہیلنے پاویگی اگر تین مہینے تک کوئی جانور بیمار نہو تو اسکو ملانے مین مضائقہ نہین ؎

۸- بیمار جانور کے رہنے کا مکان خوب مضبوط ٹٹی کا علیحدہ بنانا چاہیے اور بیمار جانور اور اوسکی خدمت کرنیوالا اوس احاطہ سے باہر نہین نکلنا چاہیے اور دوسرے آدمی اونکے کہانے پینے کا سامان اور کپڑہ اور جانورونکے لیے گہاس پوال وغیرہ پونہچا دیا کرین اور اوس احاطہ سے گہاس پوال پانی کپڑہ وغیرہ باہر نہ لایا جائے بلکہ کتون کی آمد و رفت بہی اوس جگہہ نہونے پاوی کیونکہ وہ بیماری تندرستون مین لیجا سکتے ہین ؎

۹- موتاری کی گہاس اوسی احاطہ کے اندر جلادی جائے اور گوبر اور پیشاب وغیرہ گڑہا کہود کر گاڑ دیا جائے گڑہا چہہ فٹ سے زیادہ گہرا ہو اور بہرنے کے بعد دو فٹ جب خالی رہے تب اوپر سے چونہ اور اچہی تازی مٹی بھر کر زمین برابر کردی جائے ؎

۱۰- تھان اور اوسکے آس پاس کی زمین روز روز خوب جھاڑ کر اور صاف کرکے دہوئی جائی اور بدبو دفع کرنے کیلئے سفوف میڈوگل صاحب کا یا اور کوئی چیز مثل چونہ یا راکھہ یا خشک مٹی صحن اور تھان کی زمین پر بکھیر دینا چاہیے اور دیوارون اور ٹٹیون کو پانی سے دہو کر اونپر چونہ کلی پہیر دینا چاہیئے ✤

۱۱- بیمار جانورون کا مکان ہوادار بنانا چاہیئے اور ایک گھنٹہ کے واسطے روزمرہ دروازہ و کھڑکی بند کرکے گندہک کی دہونی دیجاوے ✤

۱۲- موتاری کی خشک گہاس باہر دروازہ کی ہوا کی رخ پر ہمیشہ جلانا اچھی تدبیر ہی خاص اوس موسم مین کہ مکھیان کثرت سی ہون و مویشیونکو دق کرین ✤

۱۳- بیمار جانورون کو نہایت صاف رکھنا چاہیے اور چاول کی پیسی اور تازہ ہری گہاس کہلاوین اور تندرست جانورونکو بہی نرم چارہ دینا چاہیے کیونکہ جنکو خشک چارہ ملتا ہی اونہین بہ نسبت اون جانورون کے جو نرم چارہ کہاتے ہین بیماری بہت سخت ہوتی ہی ✤

۱۴- جب مویشیون مین کوئی مرض چہونے سے لگ جانیوالا بہت کثرت سے ہو تو سب جانورون کو تین مہینہ تک چرائی پر نہ جانے دیوین اور نہ تندرست جانورون سے ملنے دین (قاعدہ نمبر ۲۰ و ۲۱ کو دیکھو) ✤

۱۵- بیمار جانور جب اچھا ہو جائے تو احاطہ سے نکلنے کے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جائے اور ایک قسم کا تیزاب کہ انگریزی نام اوسکا کاربالک ایسڈ ہی مل جائے تو ایک چھٹانک اڑہائی سیر گرم پانی مین ملاکر نہلانا چاہیئے ✤

۱۶- جو جانور چیچک یا پھیپھڑی یا کھر پکا یا گٹھیا کی قسم مین مر جاوین اونکی لاش گہرے گڑھے مین دفن کرنا چاہیے اور کم سے کم ڈیڑہ گز مٹی ڈالکر زمین کے برابر کر دینا چاہیے ✤

۱۷- جو جانور ان بیماریون مین مرے ہون اونکی کھال کو جا بجا چھری سے کاٹکر دفن کر دیوین اگر کھال جدا کرنا منظور ہو تو اوسکو نمک یا چونہ یا اور کوئی بدبو دفع کرنیوالی چیز مین ڈالکر صاف رکھنا چاہیے ✤

۱۸- جسجگہ بیمار جانور بند ہی رہے ہون وہان کی زمین خوب چھیلکر ایک گڑھے مین ڈال دینا چاہیے اور بعد چھیلنے کے زمین کو کھود کر مٹی کو تلے اوپر کرکے نئی مٹی اوپر بچھا دی جائے اور اگر اینٹ یا پتھر کا صحن ہو تو اوسکو خوب کھرچ کر دھو ڈالنا چاہیے اور چونہ یا کاربالک ایسڈ جو اوپر لکھا ہی چھڑک دینا چاہیے ✤

۱۹- گاڑی یا چھکڑہ کی بم یا جوا یا کاٹھی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانورونکی خرچ مین آیا ہو خوب دہوکر صاف کرنا چاہیے اور پالانکا استر اور اندر بھراؤ نکالکر جلا دینا چاہیے ✤

۲۰- چیچک اور گٹھیا اور کھر پکا کی علامت چھوت لگنے سے اٹھائیس دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اسلیے چھوت لگے ہوئے جانور کو ایک مہینے تک علیحدہ رکھنا چاہیے ✤

۲۱- پھیپھڑی کی علامت چھوت لگنے کی دس روز سے تین مہینہ یا اوس سے بھی زیادہ تک ہی اسلیئے تین مہینہ تک چھوت لگے ہوئے جانور کو علیحدہ رکھنا چاہیے ✤

واضح ہو کہ بہیڑی اور مویشی کی خارش بہی چہونے سے لگنے والی بیماریون مین ہی مگر اس بیماری سے مرتے نہین اسلیے علاج مین بہی بیمار جانور کو تندرست سے الگ رکہنا چاہیے تاکہ بیمار تندرست ہوجاوین اور بیماری پھیلنے نپاوے ٭

مویشی یا بہیڑی جسکو کھجلی ہو ہرگز تیار و فربہ نہو وینگے ٭

فہرست چیچک کی نامونکی جو ہندوستان کی مختلف مقامون مین مشہور ہین ٭

نام	ضلع	احاطہ
اسہال	پرتابگڑھ	اودھ
امئی	+	مندراس
انچلیا	سورت	بمبئی
اندر کا ماتا	+	پنجاب
بڑا آزارہ	+	مندراس
بڑا بھاو	+	〃
بڑہی	لاہور	پنجاب
بڑا آزار	+	مندراس
بڑا بیرہ	چٹ گانو	بنگال
بڑادکھ	میرٹھ	مغربی و شمالی
بڑاروگ	〃	〃

نام	ضلع	احاطہ
بسنتو	+	بنگال جنوبی
بہاؤ	+	مندراس
بھل کھنڈیا	ناسخ	بمبئی
بھوانی	بنارس	مغربی وشمالی
بھول	+	بمبئی
بیڈن	آگرہ	مغربی وشمالی
بیدہ	چھوٹا ناگپور	بنگال
پنچاسوتا	״	״
پی چینیو	+	مندراس
ٹنکینا	+	متوسطہ
ٹیکلی	ستارا	بمبئی
پیدا موسااوگم	+	مندراس
پیرانگھہ	آسام	بنگال
پیڑیانودو	+	مندراس
پسچیما	+	بنگال جنوبی
پوسنگا	پٹنہ	بنگال
پوکتا	سلطانپور	اودھ
پوکنا	فیض آباد	״

نام	ضلع	احاطہ
پوکناں کی بیماری	پہاڑپور	اودہ
پھوڑیا	+	بمبئی
پیسیا	رتنگری	"
پیٹ چلیا	+	اودہ
پیرٹ	لاہور	پنجاب
تھکلم	+	مندراس
تھاکرونی	اوڑیسہ	بنگال
جگو دمبا	سنتال پرگنات	"
جورن	چٹ گانو	"
جھانی	آسام	"
چنتیرا	سلطان پور	اودہ
چھٹکا	روہیل کھنڈ	مغربی وشمالی
چیرا	میرٹھ	"
چرہودا	سلطانپور	اودھ
چھونیا	+	تبت
چھٹی	رامپور	متوسطہ
چیچک	پٹنہ	بنگال
چھن درگا	کنارا	بمبئی

نام	ضلع	احاطہ
چھنڈیا	کنارہ	بمبئی
دابا	+	پنجاب
ڈاکٹا	پٹنہ	بنگال جنوبی
دوراروگ	+	مندراس
دوکھنیا	+	بنگال جنوبی
ڈھیرہی	راج شاہی	″
دیہی	الہ آباد	مغربی و شمالی
دیہی کی ادریا	اُناؤ	اودہ
دیوہی	کلابا	بمبئی
ریز	کھیری	اودہ
روم دو	سورت	بمبئی
زحمت	راولپنڈی	پنجاب
سترو	شکارپورہ	بمبئی
ستلا	+	بنگال جنوبی
سراکو	+	مندراس
سریان	ناسخ	بمبئی
سرک	حصار	پنجاب
سملا	+	بنگال جنوبی

نام	ضلع	احاطہ
سیال	ملتان	پنجاب
ستیلا	کوچ بہار پٹنہ	بنگال
سیرہ	میرٹھ	مغربی وشمالی
سیلی	سورت	بمبئی
سیور	شکارپور سندھ	"
فوشورہ	+	بنگال جنوبی
فلوکو	+	بھوٹان
گودینو	+	مندراس
گبونا	لکھنئو	اودھ
گوبنتو	چھوٹا ناگپور	بنگال جنوبی
گوتھن ستیلا	کانپور	مغربی وشمالی
گوئی	+	بنگال جنوبی
گوگلانی	+	"
ہوسا	ستیل پور	متوسطہ
ماتا	+	بنگال جنوبی
ماتا کانکسار	پٹنہ	بنگال
ماتھاروگ	+	بمبئی
مان	کمایون	مغربی وشمالی

احاطہ	ضلع	نام
پنجاب	امرتسر	مانون
بمبئی	+	مائی
متوسطہ	+	مرائی
پنجاب	گجرانوالہ	مری
بمبئی	+	مکھرپوسنگا
بنگال	آسام	مئووا
″	″	مئووار
پنجاب	حصار	مئودہ
بنگال	آسام	مئور
″	″	مورا و مورائی
بمبئی	کلابا	موسلیا
پنجاب	لدھیانہ	موکھا
″	+	موگھا
بنگال	آسام	موئیر
″	+	مونہ پوسیگا
بمبئی	کنارہ	مہاروگ
مغربی وشمالی	میرٹھ	مہامائی
بنگال	بھاگلپور	مہامئی

نام	ضلع	احاطہ
منھی بیانی	بلگانو	بمبئی
میدہ	میرٹھہ	مغربی وشمالی
ناہ	حصار	پنجاب
نارا	+	بنگال جنوبی
نورودپیا	رتنگری	بمبئی
نوابی	انبالہ	پنجاب
تیین بیانی	بلگانو	بمبئی
وا	لاہور	پنجاب
واری چپاروگ	شولاپور	بمبئی
واہ	اودہ	اودہ
وبا	ملُتان	پنجاب
واسوری	+	مندراس
وکائی	+	"
ویدن	میرٹھہ	مغربی وشمالی
ویر	لاہور	پنجاب
ہیری بیری	دہرواہ	بمبئی
ہوالی	ناسخ	"
ہوُلیا	"	"

نام	ضلع	احاطہ
ہیری بیانی	دہرواڑ	″
ہیسرا	چھوٹا ناگپور	بنگال اودہ
پور	+	سکم بنگال

کھریکا کے ہندوستانی نام

اکراو	میرٹھ	مغربی و شمالی
ایشو	+	بنگال جنوبی
بتان	+	″
بچکا	حصار	پنجاب
بادلا	ڈہاکا	بنگال جنوبی
بادل کھور	+	″
بیکرا	کمایون	مغربی و شمالی
بگھیر	کوچ بہار	بنگال
بھورا	+	متوسطہ
نبے اجارا	اوتاکمند	مندراس
بیکرا	+	متوسطہ
پتگا	آگرہ	مغربی و شمالی
پہٹوہ	اوڑلیسہ	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
پپیرا	امرتسر	پنجاب
ٹھیگا	+	متوسطہ
چھپ چھپیا	بھاگلپور	بنگال
چھپ چھوپیا	کوچ بہار	"
چھپکا	روہیلکھنڈ	مغربی و شمالی
چھپکا	آسام	بنگال
چھمت سیا	کشن گنج	بنگال جنوبی
چھوواموسیا	بھاگلپور	بنگال
چھوا	+	"
دہرکا	کمایون	"
روڑہ	میرٹھ	مغربی و شمالی
سوباکار	آسام	بنگال
سوبوکرمیوز	"	"
سیدہ	میرٹھ	مغربی و شمالی
سمارو	ساہوان سندھ	بمبئی
کالاجارہ	اوتاکمند	مندراس
کانگ	گورکھپور	مغربی و شمالی
کچا	+	بنگال جنوبی

نام	ضلع	احاطہ
کورگ سورگ	+	پنجاب
کم کھوہر	+	اودہ
کنگوا	+	+
کنجالا	بھاگلپور	بنگال جنوبی
کھانگ	+	اودہ
کھچا	+	احاطہ سکم
کھوراپیرا	+	بنگال جنوبی
کھورالی	کوچ بہار	بنگال
کھورالا	+	بنگال جنوبی
کھوراینا	+	”
کھرنگا	اٹاوہ	مغربی وشمالی
کھرپنگا	آسام	بنگال
کھرنٹا	ہمیرپور	مغربی وشمالی
کھمورٹا	+	اودہ
کھورجن	سورت	بمبئی
کھورکھٹ	کلابا	”
کھرمندمواسو	سورت	”
کھورنیٹ	کوچ بہارہ	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
کھورہ وا	احمد نگر	بمبئی
کھروالو	پنچ محال	بمبئی
کھورئی	ویناج پور	بنگال جنوبی
کھوسٹیا	کمایون	جنوبی شمالی
کھور	+	بنگال جنوبی
کھورا	+	”
کھری نٹا	آسام	بمبئی
گوڑ پھوٹا	نرسنگھر پور	متوسطہ
گورکھور	اودہ	اودہ
لارو	+	پنجاب
لاگ	کلابا	بمبئی
لال	شولاپور	”
لگاروگا	سورت	”
سواسا	احمد آباد	”
موپانگ	+	مندراس
موکھر	+	پنجاب
مونکھی	بمبالہ	”
دہارو	+	بمبئی

پھیپھڑی کے ہندوستانی نام

نام	ضلع	احاطہ
پاپیسا	+	بمبئی
پھوپیسا	وردہا	متوسطہ
پھیپھڑی	+	پنجاب سندہ بمبئی
دلول جنب	+	بمبئی
ہریانہ	حصار	پنجاب

گٹھیے کے ہندوستانی نام

اودرو	سورت	بمبئی
اوروئی	پنج محال	"
پالیا	آگرہ	مغربی وشمالی
تھلوری نودو	یرتاند	مندراس
چبیاری نودو	"	"
سدت	+	پنجاب
سوداہا	+	متوسطہ
گھورکا	رائے بریلی	اودہ
گھیروان	+	"
گٹھیہ	لکھنؤ	"

نام	ضلع	احاطہ
گھوروا	کھیری	اودھ
گھیار	شاہ بندر	بمبئی
گردوا	اُناؤ	اودھ
گردوہا	″	″
گوربرا	جھانسی	مغربی وشمالی
گولدن	حصار	پنجاب
گول ویا	″	″
گول گھوٹنا	انبالہ	″
گولاکن نکی	بانکوڑا	بنگال
گولا فولا	ٹیرا	″
گولی	حصار	پنجاب
گھونگو	حیدرآباد	سندہ
گھوروا	آگرہ	مغربی وشمالی
ہبک	حصار	پنجاب

مگر یہہ کہ یقین ہی کہ نام مندرجہ بالا سب درست ہونگی اور جو سمجھ مین نہ آوی تو اوسکا سبب یہہ جاننا چاہیے کہ چند ضلعو نین مختلف بیماریون کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے ہین اور کہین ایک ہی مرض کے مختلف درجون کی جدا جدا نام ہین سو جن حلق بہی گٹھیہ کی ایک قسم ہی اور یہہ بیماری

چھونے سے لگ جانیوالی ہی چاہیے کہ جانوران مبتلای اس بیماری کا علاج اوسیطرح کرین جیسا چھونے سے لگ جانیوالی بیماریون مین کرتے ہین ؛

فصل دوسری
چیچک

اس بیماری کو بنگلہ زبان مین بسنتو اور ممالک مغربی و شمالی مین گوٹی یا چیچک اور بمبئی مین ماتا بچی لو اور مندراس مین پیا کہتے ہین ہندوستان مین اسکے اور بھی نام ہین فصل اول کے آخر مین اکثر لکھے گئے ہین ؛

چیچک ایک قسم کا بخار ہی جو چھونے سے لگ جاتا ہی اور سب بیماریان چھونے سے لگ جانیوالی جو مشہور ہین سب سی زیادہ ترچھہ ہی بنیاد اسکی خاص ایک قسم کا زہر ہی جو خون مین ملکر تمام جسم پر خصوصاً چوتھی معدہ یعنی آنتھ پر اثر کرتا ہی اسلیے کہ اوسمین علامتین خاص فتور کی اکثر پائی جاتی ہین اس بیماری کی علامتین اکثر دو یا تین دن کے بعد چھوت لگنے سی ظاہر ہوتی ہین اور کبھی چوبیس گھنٹہ کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہین اور ایک دفعہ اکیسوین دن ظاہر ہوئی تھین ؛

اس بیماری کا پہلا نشان گرمی اور حرارت بدن ہی لیکن اسکا دریافت کرنا بغیر ایک اوزار کے جسکو انگریزی مین تھرمامیٹر کہتے ہین ناممکن ہی مگر جو نشان ایسے ہین کہ ہر کوئی اونکو پہچان سکے اون کے تین درجہ قرار دیے گئے ہین ؛

اول درجہ کے نشان یہہ ہین جانور کا سست ہو جانا کا پنا چمڑہ بدنکا

سخت ہو جانا منھہ گرم اور اندر سے سُرخ ہو جانا د ہانسنا کانو نکا لٹک جانا اکثر پیٹ قبض رہنا گوبر آنو ملا ہوا آنا بہوک کم لگنا پیاس کی زیادتی تمام بدن کی رگون خاص کرکے پیٹھ اور کندہا اور پٹھون کی رگون کا کھنچنا پیٹھ کا گول ہو جانا چارون پانو کا سکوڑ لینا جوگالی آہستہ اور کم کرنا دانت پیسنا جماہیان لینا ریڑہ مین درد ہو جانا نبض کا تیز چلنا ؛

دوسرے درجہ کے نشان یہہ ہین مُنہ کان سینگ پانو اور دوسرے عضو بدنکی گرمی یکسان نہونا یعنی کبھی گرم اور کبھی سرد ہو جانا ہانپنا بہوک نہ لگنا جوگالی موقوف ہو جانا آنسو بہنا ریڑہ کا درد زیادہ ہو جانا اور آخر کو جانور کا لیٹ جانا اور کوکھ پر سر رکھہ لینا بخار کی شدت پیاس کی زیادتی نگلنے مین دشواری رگونکا زیادہ کھنچنا نبض بے ترتیب وبہت تیز چلنا ہلنے مین وقت مسیڑہ اور گلہ مین سُرخی ہو جانا زبانپر کانٹی پڑ جانا پیٹ نہایت قبض ہو جانا گوبر مین آنو اور خون کا آنا مقام پیشاب وگوبر کی اندرونی سطح کا خشک وسُرخ ہونا اور نر جانور کی مقعد کا خشک وسُرخ ہونا شکم مین قبض شدت سے مڑور ہونا جسکی سبب جانور کو تھنے لگتا ہی اور کبھی فرج اور مقعد کا باہر اولٹ جانا -

تیسرے درجے کے نشان آنکھ سے میل ناک سے پوٹا منھہ سی پانی بکثرت نکلنا سانس سے بدبو آنا مسوڑہون اور مُنہہ کے دونون گوشون اور کانون اور زبان اور تھنون اور آنکھ کے پپوٹون کا چھل جانا اور اونپر کم وبیش زرد رنگ کے چھالی پڑ جانا اگلے دانتون کا ڈہیلا ہو جانا دست جاری ہونا اول سخت آنو اور خون ملی ہوئی اور بعد اوسکے پتلی بدبودار اور چھیچھڑے

آنو اور خون ملے ہوئے نکلتے ہین کبھی بدن سوج جاتا ہی طاقت مطلق جاتی رہتی ہی پیاس کی شدت نگلنے مین دشواری دہانس کا زیادہ ہوجانا کہال سینگ کان پیر مُنہہ سب ٹھنڈا ہوجانا گیابہن گای کا بچہ نکل پڑتا ہی پہر جانور لیٹ جاتا ہی اوٹھنے کی طاقت نہین رہتی کہرتا اور سانس مشکل سے لینا اور پہر خون آمیز بدبودار پتلا گوبر خود بخود بے اختیار بہتا ہی نبض معلوم نہین ہوتی دو دن سے چہہ دن کے اندر مرجاتا ہی کبھی علاوہ ان نشانات کے کہال خصوصاً ہونٹ تھن کند ہی اور پسلیون پر دانہ نکل آتے ہین لیکن ہمیشہ نہین ہوتے جو جانور موسم گرمی مین بیمار ہوتے ہین اونکے اکثر یہہ دانہ نکلتے ہین ان دانون کا نکلنا اچھا ہی جب دانہ نکلتے ہین پیچش زیادہ نہین ہوتی اور اکثر آرام ہوجاتا ہی اور جب دانہ نہین نکلتے پیچش زیادہ ہوتی ہی اور اکثر جانور مرجاتا ہی ؀

ہندوستان مین بعضے مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے ہین اور اونکی راے درست ہی جب دانہ بدن پر نکل آتے ہین تو اوسکو ماتا کہتے ہین اور جب معدہ اور انتڑیون مین سوجن ہوجاتی ہی اور گوبر مین آنو خون چھیچھڑے ملا ہوا آتا ہی تب اندر کی ماتا اوسکو کہتے ہین کبھی کوئی جانور اس بیماری مین باؤلا ہوجاتا ہی خاص کرکے ایسی حالت مین جبکہ نشانات اس بیماری کے جلد ظاہر ہوتے ہین اور جانور گہبرا کر دوڑتا ہے اور ہاتھہ پانون مارتا ہی آخر بیہوش ہوکر گر پڑتا اور مرجاتا ہی ؀

جن نشانون سی یہہ مرض پہچانا جاتا ہی یہہ ہین آنکھ نتھنون منہہ سی گاڑھا لسدار

پانی نکلنا مسوڑہون ورمُنہہ کے اندر گھاؤ ہونا بیچش ہونا کبھی بدبو دار دانہ نکلنے اس امر کا دہیان رکہنا چاہیی کہ یہہ سب نشان ہر جانور مین نہین پائے جاتے مگر کوئی نہ کوئی انمین سے ضرور رہوتے ہین ٭ چوبیس گھنٹے سے بارہ یا سولہ دن تک یہہ بیماری رہتی ہی لیکن اکثر تین دن سے نو دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہی ٭

یہ چیچک اون بیماریون مین سے ہی جو مدت مقررہ تک رہتی ہی اور روکنے سے نہین رُکتی یعنی جبتک زہر مرض کا بدن سی خارج نہو تبتک جانور تندرست نہین ہوتا ہندوستان مین جو علاج اس بیماری کا اکثر فائدہ مند ہوتا ہی اوسکا سبب یہہ ہی کہ اس ملک مین یہہ بیماری کمتر ہوتی ہی اور اسطرح کی سخت نہین ہوتی جسمین سب قسم کے جانور اس مرض مین یکبیک گرفتار ہوجاوین ممالک فرنگستان مین یہہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہی اور یکبیک سب قسم کے جانور اس مرض مین مبتلا ہوجاتے ہین اسلیئے اون ملکون مین اسکا علاج کم کارگر ہوتا ہی دانہ کا نکلنا اس بیماری مین بہت اچھا ہی اور اکثر جسقدر دانہ زیادہ ہون اوسیقدر جانور کی صحت کی اُمید ہی دانون کا نہ نکلنا اور پیچش کا زیادہ ہونا خراب ہی اور اکثر جانور مرجاتا ہی اسکے علاج مین دو باتون کا خیال کرنا ضرور ہی اول یہہ کہ ایسی تدبیر کرین جس سے زہر اس مرض کا جو بدن مین اثر کر گیا ہی کسی نہ کسی طرح خارج ہوجائے دوسرے یہہ کہ جانور کی حفاظت اور خبرداری کیجاوے اور مناسب خوراک اوسکو دیجاوے تاکہ ناطاقتی نہونے پاوے ٭

پہلے درجہ مین رفع قبض کے لیئے نمکین جلاب دینا چاہیی مثلاً کہانیکا نمک یا ایک قسم کا نمک جسکو انگریزی مین ایپسم سالٹ کہتے ہین یا اوجہانمک سے ڈیڑھ

چھٹانک تک ایک یا دو دفعہ کرکے دینا چاہیے جب تک رفع قبض نہووے سوا اسکے پچکاری گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین مرتبہ دینا چاہیے تیز جلاب کا دینا جس سے کمزوری ہو جائے اچھا نہین اور مدہم جلاب اس غرض سے دینا چاہیے کہ زہر بدن سے خارج ہوتا رہے لیکن دست زیادہ نہون ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے اگر دست آنو اور خون کی ساتھہ چوبیس[۲۴] گھنٹہ سے زیادہ تک آتے رہین تو نسخہ نمبر ۲۴ دینا چاہیے یا نسخہ مندرجہ ذیل پلاوین

کافور	شورہ	دھتورہ کا بیج	چرایتہ	ہندوستانی شراب
۹ ماشہ	۹ ماشہ	۴۰ ماشہ	۹ ماشہ	۱ پاؤ

یہہ نسخہ اوس وقت دینا چاہیے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت مین جب چوبیس[۲۴] گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک دست آتے رہین تو ۹ ماشہ مازو کا باریک سفوف دوا مندرجہ بالا مین ملا دیا جائے اور ہر بارہ[۱۲] گھنٹہ بعد دیا جائے جبتک دست بند نہون ؀

خوراک چانول اور کھلی کا دلیا خوب گاڑھا پکا کر کھلانا چاہیے جب جانور کو دست زیادہ ہوتا ہے اکثر پیاس بہی زیادہ ہو جاتی ہے اور جانور پانی کی طرف دوڑتا ہے اگر اوس حالت مین پانی دیا جائے تو دست زیادہ ہو جائینگے اور جانور کمزور ہو کر جلد مر جائیگا پہلے درجہ مین جبتک قبض کی علامت پائی جائے پانی پلانے مین کچھ ہرج نہین لیکن جب دست زیادہ آنے لگین تو پانی بالکل دینا نہ چاہیے بلکہ اوسکے عوض تھوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے ؀

جب دست بند ہو جاوین تو دوا کا دینا موقوف کر دینا چاہیے صرف خبرداری خوراک وغیرہ کی کرنی لازم ہے دلیا اور تھوڑی سی ہری گھاس یا لوسن یا اور

کوئی سبز چارہ دینا چاہیے اور تہوڑا سا نمک بہی دلیے مین ملالیوین یا نمک کا ڈلا جانور کے سامنے رکھہ دیا جائے کہ جب اوسکا جی چاہے اوسکو چاٹ لیا کرے اس بیماری مین خشک یا سخت چارہ کسی حالت مین دینا نہین چاہیے کیونکہ ہضم نہین ہوسکتا اور بدہضمی یا اور کوئی دوسری بیماری اوس سے پیدا ہوجاتی ہی یا وہی اصلی بیماری پہر دوبارہ ہوجاتی ہی ؎

بہیڑ اور بکریون کے بہی چہچاپ ہوتی ہی لیکن بہ نسبت اور مویشیون کے اونکو چہوت کم لگتی ہی ایک یہہ بات اون مین ہی کہ چہوت ایک گلہ سی دوسرے مین پونہچا سکتی ہین اور خود تندرست رہتی ہین بہیڑ بکریون کا علاج وہی ہی جو اوپر بیان ہوا ہی اور وہی دوائیان دینا چاہیے لیکن مقدار دوا کی بہ نسبت بڑے مویشیون کے چہٹا حصہ ہی ؎

نشان بعد موت کے کئی ایک طرح کے ہوتے ہین سختی اور دیر تک رہنی بیماری کے اوپر منحصر ہی چنانچہ جب سخت اور تیز بیماری سے جانور جلد مر گیا ہو تو مُنہہ اور حلق کے اندرونی سطح خون سے بہری ہوئی اور سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہی اور چارون طرف حلق کے اور نیچے گردن کے خون ملا ہوا پانی رہتا ہی اور تہنون مین اور سانس لینے کے مقام اور پیٹ اور انتڑیون کے اندر خون جمع ہوجاتا ہی خاص کرکے چوتہا پیٹ یعنی جُبّستہ کی اندرونی سطح بالکل سُرخ ہوجاتی ہی اور اوسپر داغ بہورے اور بینگنی رنگ کے ہوجاتی ہین — اور اندہا انتڑی مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہی اور باقی اور انتڑیون مین خون جما ہوا اور سرخ اور سیاہ داغ ہوتے ہین اور گوبر مین گاڑہی لسدار رطوبت سُرخ رنگ خون مین ملی ہوئی ہوتی ہی ؎

نرم بیماری مین جب جانور جلد نہ مرا ہوا ور بحالت زندگی مُنہ مین گھاؤ ہو گئے ہون تو بعد مرنے کے نشانات مذکورہ ذیل پائے جائینگے ؛

خون جما ہوا اور گھاؤ اور چھالا مسوڑہون اور مُنہ کے اندر اور حلق مین ؛

پیٹ اول یعنی اوجھڑی مین خون جما ہوا اور کبھی کسی مقام کی جھلی کے نیچے جما ہوا خون ہوتا ہی یا گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ؛

یعنی چار خانہ مین کم خون جما ہوا اور کبھی کبھی گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ؛

تیسرے پیٹ یعنی پت اوجھڑی کی شکنون مین لمبی لمبی دہاریان جمے ہوئے خون کی ہوتی ہین اور بعضے پرتون مین سوراخ بہی پائے جاتے ہین ؛

چوتھے پیٹ یعنی جستہ مین اسقدر خون بھرا ہوا ہوتا ہی کہ اندرونی جلد بہت سُرخ ہو جاتی ہی اور کہین کہین داغ بینجنی اور بھورے رنگ کی ہو جاتے ہین اور نیچے کے سوراخ مین آنت کے نزدیک جما ہوا خون اور گھاؤ ہوتا ہی اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ؛

چھوٹی آنتون کے بالائی حصہ مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہی مگر نیچے کے حصہ مین گھاؤ ہوتے ہین اور رطوبت لسدار جمی ہوئی بھی پائی جاتی ہی ؛

اندہا انتڑہی مین خون کی دہاریان ہوتی ہین اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی اور اندرونی سطح سرخ ہوتی ہی اور جگر خون سے بھرا ہوا اور اندرونے جلد مین گھاؤ ہوتی ہین ؛

جھو جھڑہ کا بالائی حصہ اور پھیپھڑہ خون سی بھرا ہوا اور بعضی مرتبہ خون جما ہوا اور

جهالہ پڑے ہوئے پہیپہڑے مین جما خون اور کم و بیش ہوا سے پہولا ہوا دل کے بھیتر اور باہر پر جما ہوا خون اور اور مقامون پر بہی جما ہوا خون پایا جاتا ہی ؀

دماغ مین خون بھرا ہوا اور رگون مین خون پانی ملا ہوا پایا جاتا ہی ؀

چہوت سے لگجانیوالی بیماریون کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے جو فصل اول مین لکہی ہین بہیڑ اور بکریون وغیرہ کے لیے بہی وہی تدبیرین ہین اور جیسا بڑے مویشیون مین تندرست کو بیمار سے الگ رکہنا چاہیے ویسے ہی انکو بہی اس مرض کے خارج کرنے کے لیئے جو قواعد کہ چہوت سے لگنے والی بیماریون کی فصل مین لکہے گئے ہین اونکی پابندی واجب ہی ؀

فصل تیسری کھُر اور مُنھہ کی بیماری

یہہ بیماری کئی ایک شہر مین کئی ایک نام سے مشہور ہی بنگال مین ایشو ممالک مغربی و شمالی پنجاب و بمبئی مین کھُر یا کھُر یکّا اور مندراس مین مُنہہ پانگ کہتے ہین اس بیماری کے اور بہی نام ہین جو پہلی فصل مین لکہے گئے ہین ؀

یہہ بیماری اُڑ کے لگجانے والا بخار ہی جسکے ساتھہ مُنہہ اور پانو اور بانکہہ پر پہپولہ کی طرح دانہ نکل آتے ہین کبھی پہلے مُنہہ مین کبھی پہلے پانو مین ؀

یہہ بیماری مویشی بہیڑ بکری سور مرغی اور کبھی آدمیون کو بہی بیمار گای کا دودہ پینے سے ہو جاتی ہی اور ہندوستان مین سب جگہہ تہوڑی بہت یہہ بیماری ہمیشہ پائی جاتی ہی اور جانورون کو اپنی زندگی مین کئی ایک دفعہ ہوتی ہی ؀

یہہ بیماری اکثر چھوت سے اور کبھی تہان کی میلا ہونے کی وجہہ سے
ہو جاتی ہی اور جو جانور صاف جگہہ مین بیمار مویشیون سی علٰحدہ رہتی ہین
اونکو یہہ بیماری نہین ہوتی یہہ بیماری چھوت لگنے سے چوبیس گھنٹہ بعد
تین یا چار دن لیکن اکثر چھتیس گھنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہی ؛

پہلے بدن مین تھرتھری ہوتی ہی یعنی جانور کانپتا ہی پہر بخار چڑہتا ہی
اور مُنہہ اور سینگ اور بدن گرم ہو جاتا ہی اور جانور بار بار ہونٹ چاٹتا ہی
اور تھوک یعنی رال مُنہہ سے بہتی ہی اور دانہ مثل پھپولہ کی سیم کے بیج کی برابر
مُنہہ اور پانو مین ہو جاتی ہین اور گای کی باکھہ مین ہو جاتی ہین یہہ دانہ
ناک کی اندر بھی نکل آتے ہین اٹھارہ یا بیس گھنٹہ کی اندر ٹوٹکر سُرخ سُرخ داغ
معلوم دیتا ہی یہہ داغ یا تو جلدی اچھا ہو جاتا ہی ورنہ گھاو ہو جاتا ہی یہہ دانہ
مُنہہ کے اندر اکثر جیبھہ پر زیادہ ہوتے ہین اور کبھی مسوڑہون اور تالوا و گال
کے اندر ہو جاتی ہین پانو مین اوس جگہہ جہان چمڑہ بدن کا سُم سے ملا ہی اور
کبھی گہائی مین نکلتے ہین جانور مُنہہ کے زخم اور بخار کی وجہہ سے کہا نہین سکتا
اور چلنے مین لنگڑاتا ہی ایسی حالت مین اگر اوس سے محنت لیجاوے تو پیر
پہول کر کھر گر جاتا ہی اور کبھی پہوڑے بڑے بڑے پانو مین نکل آتے ہین
گاے کی باکھہ پر جب یہہ دانہ نکلتے ہین تو وہ بھی سوج جاتا ہی اور درد ہو جاتا
ہی بیمار گای کا دودہ پینے سے بچہ کو بھی یہی بیماری ہو جاتی ہی دودہاری
گای اوس بیماری مین اگر دوہی جاوے تو دوہنے والے کے ہاتہو نکی
رگڑ لگنے سے تھن بہت درد کرتے ہین اسو جہہ سے کہ باکھہ سوجا ہوا ہوتا ہی

اور اوسپر پھپھولہ پڑے رہتے ہین اگر وہ گاے نہ دوہی جاوے تو تہن
پہول جاتے ہین اور سوج جاتے ہین ÷

بیمار گاے دوہنے کے بعد اگر دوہنے والا بغیر ہاتھہ دہوے
تندرست گای کو دوہے تو اوس گاے کو بہی وہی بیماری ہو جائیگی ÷

بھیڑ کو بہی یہی نشان بیماری کا ہی جو کہ گای کو ہوتا ہی بلکہ پانو مین زیادہ
تکلیف ہو کر جلد دُبلی ہو جاتی ہین سور کو اس بیماری مین پانو کا درد زیادہ
ہوتا ہی اور چلاتا ہی اور اکثر سُم گر جاتے ہین سور کو بہ نسبت اور جانورون کے
یہہ بیماری خود بخود پیدا ہوتی ہی ÷

اس بیماری اور چیچک کی بیماری کی یہہ پہچان ہی چیچک مین ہمیشہ پیچش یعنی
دست کا ہونا ضرور ہی اور پانو پر دانہ نہین نکلتے اس بیماری مین دست کچہہ نہین
آتے اور دانہ پانو مین نکلتے ہین ممکن ہی کہ ایک جانور کو ایک ہی وقت مین
چیچک اور کھُر پکا دونو ہو جاوین مگر ایسا کم ہوتا ہی ÷

بیمار مویشی کی اگر خبرداری کیجاوے تو تین چار دن مین بخار جاتا رہی
اور دس پندرہ دن مین جانور اچھا ہو جاوی مگر چند روز کسیقدر دُبلا رہتا ہی
اگر خبر نہ لیجاوی یا بیماری مین کام لیا جاوی تو بخار تیز اور بھوک کم ہو جاتی
ہی اور کھُر زخمون کے بڑہنے سے گر جاتی ہین اور پانو مین ورم اور پہوڑے
بڑے بڑے ہو کر دس بارہ روز مین جانور مر جاتا ہی ÷

انگلستان مین جہان مویشی بڑی اور وزنی ہوتی ہین اس بیماری مین زیادہ
سختی اوٹھاتے ہین بہ نسبت اس ملک کی مویشیون کے جو سبک اور چھوٹی ہوتی ہین ÷

کسی جانور مین یہہ بیماری کم اور کسی مین زیادہ ہوتی ہی ٭
انگلستان مین جب یہہ بیماری زیادہ ہوتی ہی تو فیصدی پچاس جانور مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین اگر خبرداری کیجاوے تو ایک بہی نہین مرتا ٭

علاج اس بیماری کا یہہ ہی کہ جانورون کو صاف رکہین اور صاف ہوادار تہان پر باندہین اور مُنہہ دن مین دو تین مرتبہ گرم پانی سی دہوین بعد اوسکی نسخہ نمبر ۳۴ سے دہویا جاوے اور گہائیان پیرکی اور بانکہ اور دیگر مقامات جہان زخم ہون میل کو صاف کرکے گرم پانی سے سینکتے جاوین پہر نسخہ نمبر ۴۹ زخمون پر لگایا جاوے تاکہ مکہی زخم پر نہ بیٹھے اور کیڑے نپڑجاوین اگر مکہیان بانکہ اور مُنہہ پر بیٹھتی ہون تو دو ایک مرتبہ تیل اور کافور اوسپر لگایا جاوے اگر بُخار تیز ہووے تو نسخہ نمبر ۷ یا ۸ دن مین دو مرتبہ دیا جاوے ٭

خوراک نرم اور ہری گہاس مثل دوب اور نرم بوسرن یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۶ کے چاول کا مانڈ پیٹ بہر کر کہلایا جاوے اور دو ایک مرتبہ مانڈ مین چہٹانک یا ڈیڑہ چہٹانک راب اور آدہی چہٹانک نمک ملاکر دیا جاوے ٭

ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ اور پانی مین باندہتے ہین اوسکی وجہ یہہ ہی کہ زخمون مین مکہیان نہین بیٹھہ سکتین لیکن اس طریقہ سے ریت اور کیچڑ جلد زخم کے اندر گہُسکر سُم کو گرادیتی ہی ٭

سوائے اِن تدبیرون کے اور جو فصل اول مین اُڑکر لگجانیوالی بیماری کی بابت لکہی ہین وہ کہر پکا مین استعمال کرنا چاہیے ٭

فصل چوتھی

پھیپھڑی

اس بیماریکو پنجاب اور سندہ مین پھیپھڑی اور بمبئی مین پاپشایا ذات الجنب کہتے ہین پھیپھڑی ایک قسم کی اُڑکر لگجانیوالی بیماری ہی جسکا اثر خاص پھیپھڑے اور اوسکی جھلی پر ہوتا ہی اور ہر قسم اور ہر عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین ہوا کرتی ہی اور اکثر وبا کے طور پر ہوتی ہی اور آثار اس بیماری کی کبھی دیر مین اور کبھی جلد کبھی کم اور کبھی زیادہ ظاہر ہوتے ہین اور یہہ بیماری ایک سے چار مہینہ بلکہ اس سے بہی زیادہ تک رہتی ہی اور چونکہ ایک کے بیمار ہونے سے گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اس لیے بعضے لوگ کہتے ہین کہ یہہ اڑکر لگجانے والی بیماری نہین ہی ؛

یہہ بیماری چہوت کے سبب سے ہوتی ہی کیونکہ انگلستان مین دیکھا گیا ہی کہ جو جانور بعد پیدا ہونے کے گہر مین پرورش کیے گئے اور اور مویشیو نسے ہمیشہ الگ رہی اونکو یہہ بیماری نہین ہوئی اور جو جانور ایسی جگہہ رہے جہان چہوت لگنی کا گمان تہا اونکو یہہ بیماری ہوگئی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ چہوت لگنے والی بیماری ہی جہان کہین یہہ بیماری ہوگی وہان تحقیقات کرنے سے ثابت ہوجائیگا کہ چہوت کے باعث سی ہوئی ہی + یہہ فریبی مرض اکثر دس دن سے تین مہینہ بلکہ اور عرصہ کے بعد ظاہر ہوتا ہی یہان وہ آثار جو ابتدائے بیماری مین واقفکار سالوتری سینہ ٹہوکنے اور کان لگاکر سننے اور حرارت جسم

وغیرہ سے دریافت کرتے ہین نہین لکھے گئے ہین لیکن وہ آثار جو مالک مویشی بآسانی دریافت کر سکین ادنہی کا ذکر اب کیا جاتا ہی ؛

پہلی علامت یہہ ہی کہ جانور بہ نسبت پچھلے دنون کے شاید کسیقدر زیادہ تندرست معلوم ہوتا ہی مگر بعد چند روز کے کانپنے لگتا ہی پہر منہ گرم ہوجاتا ہی اور نبض تیز اور تہوتہنی خشک بہوک کم خشک کہانسی ہوجاتی ہی دودہاری گاے کا دودہ کم ہوجاتا ہی اور ایک دن کے بعد آثار بخار کی ظاہر ہوتے ہین وہ آثار یہہ ہین منہ کے اندرونی سطح کا سرخ اور گرم ہوجانا سانس لینے مین بدبو آنا کہانسی کی شدت اور سانس لینے مین جلدی و دقت اور نبض تیز ہوجانا یعنی اسّی ضرب سے نوّے ضرب تک چلنا بعد تہوڑی دیر کے نبض باریک اور کمزور ہوجانا اور جانور جب سانس اندر کو لیتا ہی تو منہہ اوپر اوٹہا کر لیتا ہی اور جب سانس باہر نکالتا ہی تو کہرتا ہی اور ناک کے سوراخ پہیلاتا ہی اور کہڑے ہونے مین کہنیان گہمائے رہتا ہے اور سینے کے بل بیٹہتا ہی تاکہ پسلیونکی پہیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کی پہیپہڑی مین بیماری ہوتی ہی تو اوسی کروٹ لیٹتا یا بیٹہتا ہی تاکہ تندرست پہیپہڑے مین ہوا کی آمدورفت بخوبی و بلا دقت ہو کبہی اول معدہ یعنی اوجہڑی مین ہوا بہر جانے کے آثار جسکا بیان مفصل ہو چکا ہی ظاہر ہوتے ہین آنکہ ناک سے رطوبت جاری ہوتی ہی ہاتہہ پانو سینگ جلد ٹہنڈے پڑجاتی ہین سانس مین بدبو آتی ہی کہانسی زیادہ ہوجاتی ہی مگر کہانسنے کے وقت جانور سہج سہج کہانستا ہی زور سے نہین کہانس سکتا جانور دبلا ہوجاتا ہی پسلیون کی بیچ مین دبانے سے بسبب درد کے جانور کہرتا ہی اور آخر درجہ مین

دست جاری ہو جاتے ہین بعد دور ہو جانے بخار کے بھوک بڑہ جاتی ہی اور بیماری مین بہی جانور خوب کہاتا ہی جب بیماری بڑہتی جاتی ہی پھیپھڑا اکٹھا ہوکر وزن دار ہو جاتا ہی اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اور خون صاف نہین ہو سکتا اور جانور دُبلا ہو جاتا ہی اور آخر کو دم گھٹکر مر جاتا ہی جب ایک پھیپھڑے مین بیماری ہو تو اکثر اُمید اچھے ہو جانے کی ہی لیکن کچہہ مدت تک جانور دُبلا رہتا ہی اور اگر دونون پھیپھڑون مین ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہو جاتی ہی اور جانور دم گھٹکر مر جاتا ہی ؞

اگر یہہ بیماری سخت اور تیز ہو تو ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مر جاتا ہی اگر نرم اور کم بیماری ہو تو دو تین مہینہ کبھی چہہ مہینہ جانور زندہ رہتا ہی ؞

اس بیماری مین دوا کم فائدہ کرتی ہی اس لیے انگلستان اور جہان گوشت کہاتے ہین بخیال نقصان جانور کو ذبح کرڈالتے ہین ہندو بوجہہ مذہب ذبح نہین کرتے اور اس بیماری کو چہوت لگنے والی نہین تصور کرتے بیمار جانورونکو گلہ سے علیحدہ نہین رکہتے جس باعث سے یہہ بیماری پہیلتی ہی ؞

انگلستان کے رہنے والے بہی سابق مین بہت دن تک اس بیماری کو چہوت لگنے والی ہونے مین شک کرتے تھے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے قریب بندہے ہوئے جانور تندرست رہتے اور دور کے بندہے ہوئے مبتلا ہو جاتے تھے دوسرے یہہ کہ وہ لوگ گمان کرتے تھے کہ بعد چہوت لگنے کے یہہ بیماری تھوڑے عرصہ کے بعد ہونی چاہیے برخلاف اوسکے یہہ بیماری بہت دنون مین ظاہر ہوتی ہی تیسرے یہہ کہ آثار اُسکے اچھی طرح سے

ظاہر نہین ہوتے بلکہ یہہ بیماری فریبی ہی لیکن اب اہل یوروپ ور آسٹریلیا
اس بیماری کو چہوت لگنے والی قرار دیتے ہین ❊

شروع بیماری مین جبتک کل آثار ظاہر نہون ہندوستان مین پہچان
اسکی نہین کیجاسکتی ہی اور اسی وجہہ سے اکثر جانور مرجاتے ہین ❊

جب کسی جانور کو یہہ بیماری ہو تو اوسکے کھلانے پلانے مین خبرداری
کرنا ضرور ہی جہان صاف اور اچھی ہوا کی آمدورفت کا بندوبست کرنا چاہئی
اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر ۹ اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر ۵ دینا چاہئی اور جب بخار
بالکل دور ہو جاوی تو سفوف نسخہ نمبر ۱۶ چاول کی مانڈ مین ملاکر دو ایک مرتبہ
دن مین کھلایا جاوے اگر سانس لینے مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر ۵۵
کے سینکنا چاہیے اگر قبض ہو تو چھٹانک ڈیرہ چھٹانک راب اور ایک
چھٹانک تک السی کے دلیے مین ملاکر مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۵۹ کے
دو ایک دفعہ دن مین دیا جاوی اگر جانور کمزور ہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی
شراب ایک سیر دلیے مین ملاکر دو ایک مرتبہ دن مین کھلایا جاوے ❊

خوراک ہری گھاس اور کوئی نرم چارہ یا چاول کے پیچ دیجاوے اور پانی
بقدر پیاس کے پلایا جاوی سڑی یا سوکھی گھاس یا پوال وغیرہ ہرگز نہ دینا چاہئی
یاد رہے کہ اس بیماری سے جانور کم بچتا ہی اور اگر بچا تو کمزور اور دبلا
ہمیشہ رہتا ہی پس چاہیئے کہ بیمار مویشی اور اوسکی خدمت کرنیوالے کو اور
تندرست جانورون سے جدا رکھے (فصل پہلی کو ملاحظہ کیجیئے) ❊

بعضے لوگ کہتے ہین کہ اس بیماری مین جو جانور مرگیا ہو اوسکے پھیپھڑے سی

رطوبت لیکر تندرست جانورون کے ٹیکا اگر لگا یا جاوے تو پہر چہوت نہ لگیگی اور بیماری نہایت کم ہوگی لیکن معتبر سالوترپون سے معلوم ہوا کہ ٹیکا کچہہ فائدہ نہین کرتا اور بیماری کو باز نہین رکہتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کرسکتا ÷ بعد مرنے جانور کے علامت یہہ ہی پہیپہڑے کا وزن پندرہ سیر سے ساڑہی سینتیس سیر تک ہوجاتا ہی حالانکہ تندرست بیل کا پہیپہڑا اڑہائی تین سیر سے زیادہ نہین ہوتا اور کبہی پیپ سے بہرا ہوا اور کبہی سخت مثل جگر کے ہوتا ہی اور کسی کسی مقام پر پسلیون سے چپک جاتا ہی ÷

کبہی یہہ مرض صرف ایک ہی پہیپہڑے مین ہوتا ہی ÷

فصل پانچوین

گٹھیا یا گٹھریوان

اس بیماری کو پنجاب مین گولی یا سوتھہ اور بنگالی مین گلا پہولا بمبئی مین اُدروا اور مندراس مین تہالوری نودوا ضلاع مغربی وشمالی مین گٹھریوان کہتے ہین اور گٹہیا بہی مشہور ہی ÷

یہہ بیماری خون کی ہی سرد ملکون مین چہوت سے لگنی والی بیماری اسے نہین قرار دیتے لیکن ہندوستان مین بہی اکثر ایک قسم کی سوجن چمڑے کے نیچے خاص کرکے کمر یا اگلے یا پچہلے دہڑ اور کبہی زبان مین یا حلق مین پیدا ہوتی ہی اور انکے اندر ہوا بہی بہر جاتی ہی جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہی یہہ بہی ثابت ہوا ہی کہ مویشی سے یہہ بیماری اور جانورون

یا آدمی کو چہوت کے ذریعہ سے ہوجاتی ہی اور انسان مین ایک قسم کے پہوڑون کی صورت مین ظاہر ہوتی ہی ۞

سبب اس بیماری کا یہہ ہی کہ خراب کمزور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے کہاتے ہین اور پہر یکایک ہری اور عمدہ گہاس چرتے ہین اونکو یہہ بیماری ہوجاتی ہی خاص کرکے کم عمر جانور کو کیونکہ اون مین بہ نسبت بوڑہی جانورون کی خون جلد اور بہت پیدا ہوتا ہی اور یکایک خراب ہوجانے کی وجہہ سے رگون سے سے نکلکر کیئی ایک جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہوجاتا ہی موٹے تازہ جانورنکو خاص کرکے جو دُبلے پن کے بعد جلد موٹے ہوجاتے ہین یا ایسے موسم مین جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکان مین مویشی نہین رکہے جاتے یہہ بیماری ضرور ہوتی ہی ۞

جس جگہہ کی زمین نیچی ہو اور پانی کا نکاس نہو وہان بہی یہہ بیماری خواہ نخواہ ہوتی ہی + پہلے انگلستان مین جہان کہ زمین خراب و سیلابی تہی اور پانی کا نکاس نہ تہا یہہ بیماری بہت ہوتی تہی اب جب سے زمین برابر اور درست ہوگئی بیماری نہین ہوتی لیکن یوروپ کے چند ممالک مین جہان یہہ سب خرابیان ابہی تک ہین وہان کم و بیش یہہ بیماری بعضے موسم مین ہوتی رہتی ہی اور ہندوستان مین بہی چراگاہ کی خرابی اور سیلابی ہونے سے ہوتی ہی اور جب ایک جانور کو یہہ بیماری ہوگئی تو ضرور اوس جگہہ کے دوسرے جانور بہی اِسس مرض مین مبتلا ہووینگے + صرف یہہ وجہہ نہین ہی کہ یہہ بیماری چہوت سے لگنے والی ہی بلکہ یہہ بہی ہی کہ خراب

کہ خراب چراگاہ مین چرنے کے باعث سے پیدا ہوتی ہی÷

اچھا تندرست جانور گھنٹہ دو گھنٹہ مین یک بیک سست ہوکر اکڑ جاتا ہی اور بالکل ہلنے ڈولنے نہین سکتا + تھوڑی دیر بعد تمام بدن کے چمڑے کے نیچے کسی مقام پر خاص کرکے کمر اگلے یا پچھلے دھڑ یا حلق یا زبان مین سوجن آجاتی ہی اور کبھی یہہ بیماری مغز مین ہوتی ہی اور کبھی پیٹ یا سینہ کے اندر + چمڑے کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہی گویا اوسکے اندر ہوا بھری ہی یہہ ہوا خون کے سڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہی÷

سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی ہوتی ہی اور گلے یا پھیپھڑی مین ہونیسے سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اور تلی یا اور کسی مقام پیٹ مین ہونے سے درد پیٹ بشدت ہوتا ہی اور اگر عضو مین ہو تو وہ مقام جلد بیکار ہو جاتا ہی اور جانور یکبارگی چلنے پہرنے نہین سکتا میخ کی طرح کھڑا رہجاتا ہی + اہل پنجاب اِس بیماری کو اسی لیئے گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی سانس لینے مین دشواری ہوتی جاتی ہی جانور کہرتا ہی نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہی اور جانور کمزور ہو جاتا ہی اور سوجن بڑہ جاتی ہی پہر چند گھنٹہ مین مرجاتا ہی÷

دو گھنٹہ سے چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک اکثر دو گھنٹہ سے نو گھنٹہ اس مرض کی میعاد ہی÷

اگر سوجن بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری کی وجہہ سی پھیپھڑے مین خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھہ فائدہ نہین + قبل سوجن ہونیکے نسخہ نمبر ۳ یا نمبر ۴ آٹھہ آٹھہ یا دس دس گھنٹے کے بعد دیا جاوے جبتک

دست جاری ہنوون اور دو گھنٹہ بعد ایک چھٹانک ولیسی شراب اور آٹھ ماشہ کافور
پاؤ سیر دلیے مین خوب ملا کر دیا جاوے اور پانی مین نمک ملا کر دین اور جانور
سایہ دار مکان مین رہے + بعضے لوگ فصد اس بیماری مین مفید جانتے ہین
لیکن اصل بات یہہ ہی کہ ابتدا مین جبتک خون اسدار اور گاڑھا ہوئی نہین پاتا
فصد لینا فائدہ کر سکتا ہی اور پہر نہین کیونکہ وہ یعنی خون بعد جم جانیکے رگون سے
نکل نہین سکتا + گلہ مین ایک مویشی بیمار ہونے سے اور دن کی بیمار ہوجانیکا ڈر ہی
اسلیئے نسخہ نمبر ۵ ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی مین نمک یا شورہ
ملا کر پلاوین اور صرف گھاس کھلائی جاوے اور تہوڑی تہوڑی دیر مین ٹہلانا
بہی مفید ہی اور ہر ایک جانور کے ہونٹ پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ ۶۶
سوڈا لگانا بہی فائدہ مند ہی یہہ ترکیب اس بیماری کے روکنے کی لیے بہت مفید ہی
اور خاص کرکے جب صرف ہری گھاس کے سواے اور کچھہ نہ دیا جاوے +

بعد مرنے کے آثار کئی ایک طرح کے پائے جاتے ہین جگہہ بجگہہ بدن مین
جہان بیماری ہوتی ہی پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور بڑے بڑے چکتے
سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر اسدار اور سبز
زردی مائل ہوتا ہی اور چارون طرف کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہی اور ایسا سڑ جاتا
ہی کہ ہاتہہ سے بآسانی کُچ سکتا ہی اور پہیپہڑے مین خون جمع ہو جاتا ہی اور
دل کی تہیلی اور اوسکے چارون طرف مین گاڑھا اسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ
کے اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے چکتے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور
مرتے ہی بدن سڑنے لگتا ہی + امتحان کرنے والے کو چاہیے کہ اپنے

ہاتھہ کو زخم لگے ہونے سے بچاوے ورنہ اوسکو بہی زہر کا اثر ہوکر ایک سخت بیماری ہوجائیگی ـ

روک اس مرض کی کرنا بہ نسبت علاج کے آسان ہی ÷ اپنے اپنے گلہ کو نیچی زمین کی گھاس چرنے نہ دین اور بیمار جانور سے بچا دین ÷

انگلستان مین جب یہہ بیماری بہیڑون کو ہوتی ہی تو اوسے براکسی کہتے ہین اور علاج اونکا مثل بڑے مویشیون کے ہے صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیے علاج نسخہ جات کی فصل مین لکھے گئے ہین ÷

فصل چھٹی

سوجن حلق مین

اس بیماری کو بنگالہ مین گلا فولا مغربی وشمالی مین گٹھر یوان پنجاب مین گلدن یا گلدیا بمبئی مین آدروا اور مندراس مین چپاری تود وکہتے ہین اور اکثر نام جو فصل پانچوین کی بیماری کے لیئے لکھے گئے ہین اونہین نامون سے یہہ بیماری بہی مشہور ہی کیونکہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم کی ہین ÷

یہہ ایک اڑ کے لگجانے والی بیماری ہی جو خون مین زہر ہونے سے پیدا ہوتی ہی اور زبان اور حلق اور سانس لینے کے مقام پر سوجن ہوجاتی ہی زبان اور تالو کے چارون طرف خونی رطوبت جمع ہوجاتی ہی اور سانس لینے اور نگلنے مین بڑی دقت ہوتی ہی ÷

زہر کے اثر کرنے کے جس قدر دیر بعد علامت گٹھیا کی ظاھر

ہوتی ہین اویسیقدر اس بیماری مین بہی عرصہ لگتا ہی ✽

پہچان اس بیماری کی یہہ ہی بخار کانون کے نیچے اور جبڑون کی درمیان کی گلٹیان اور زبان اور تالو اور گلے مین سوجن ہوجاتی ہی اور رال بہتی ہی نگلنے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہی کہانسی کی شدت اور نتھنون اور آنکھون کے پپوٹون کی اندر سرخی + سوجن ہر جگہہ کا بڑہ جانا اور جانور سانس لیتا ہی اور نگلتا ہی زیادہ دشواری سی اور سانس کی خرخراہٹ دور تک سنائی دیتی ہی سانس مین بدبو زبان کا مُنہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا اور کہین نہ باہیر زخمون کا پڑجانا اور کئی ایک جگہہ سے پیپ کا نکلنا اور بینگنی رنگ کے داغون کا پڑجانا + سانس لینی مین نہایت دقت کا ہونا اور آخر کو دم گھٹکر جانور کا مرجانا ✽

اگر یہہ بیماری نہایت سخت ہو تو ایک یا دو گھنٹہ مین جانور مرجاتا ہی ورنہ دو تین دن تک جیتا ہی + فیصدی قریب اسّی جانور اس بیماری سے مرجاتی ہین ✽

یہہ بیماری ایسی تیزی سے بڑہ جاتی ہی کہ علاج کرنے مین ذرا دیر نکرنا چاہیئے اور شروع بیماری مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہو تو مطابق نسخہ نمبر ۳ یا ۵ کی جلاب دیا جاوے بعد اسکے حلق کی تدبیر ضروری ہی تاکہ سوجن اتنی زیادہ نہوجائے کہ سانس لینے کا مقام بند ہوکر دم رُک جائے اسکے واسطے یہہ علاج کرنا چاہیئے کہ حلق کے باہر چارون طرف اور سانس لینے کے مقام کے باہر بقدر دو تین انچہ کے اور جبڑون کے درمیان اور نیچے دو تین جگہہ پر لوہا خوب آگ مین لال کرکے داغ دینا چاہیئے بعد اسکے نسخہ نمبر ۱۵ یا ۲۵ آبلہ اوٹھانیوالی دوا مالش کرین اگر آبلہ اوٹھ آوین تو یہہ علامت اچہی ہی اور مُنہہ دہونے کی لئی نسخہ نمبر ۲۵

سے دہو یا جاوے اور آدہ آدہ گھنٹہ پر نسخہ نمبر ۶۲ کی پچکاری دیجائے اور پتلے مانڈ مین نمک اور دوا مطابق نسخہ نمبر ۴۳ ملا کر پلائی جائے چونکہ جانور کو نگلنے مین دشواری ہوتی ہی پس دوا دینے مین نہایت خبرداری کرنا چاہیی تاکہ دم نہ گھٹنے پاوے کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر ۵ کے گندہک کی دہونی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی + جب کسی تدبیر سے فائدہ ظاہر نہو اور جانور دم گھٹنے سے قریب موت کے پہونچے تو گھوڑے کے ڈاکٹر اکثر سانس لینے کے مقام کے بیچ مین سوراخ کر دیتے ہین سانس لینے کے واسطے اس تدبیر سے جانور بعض وقت بچ جاتا ہی اگر سوجن حلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہہ اوسکے نیچے کی طرف تیز چھری سے چیر دینا چاہیے اور زخم پر دوا بموجب نسخہ نمبر ۴۹ کے لگائی جائے +

بعد موت کے یہہ علامت ہی زبان تالو اور سانس لینے کے مقام کے اوپر کا حصہ بہت سوجا ہوا اور سرخ ہوگا اور جا بجا زخم ہو جاتا ہی اور پیپ دیتا ہی اور مونہہ کے اندر اور زبان کے اوپر کی سطح الگ ہو جاتی ہی اور زبان اور تالو پر بینگنی رنگ کے داغ پڑ جاتے ہین اور ہر جگہہ سے بدبو سڑی ہوئی آتی ہی اور حلق اور زبان کے کنارون مین زرد یا نی خون ملا ہوا جمع ہو جاتا ہی اور کان کے پیچھے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیان سوج جاتی ہین پھیپھڑا خون سے بھر جاتا ہی اور وزنی ہو جاتا ہی علامت اسکی اور بیماری گٹھیا کی ایک ہی ہی چونکہ یہہ بیماری اوڑکر لگجانیوالی ہی اور خونین زہر اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہی اس لیئے وہ شخص جو کہ دوا پلائے یا بعد موت کی لاش کو چیرے

چاہیئے کہ اپنے ہاتھون کو زخم سے بچاوے ورنہ زہر کا اثر اوسکی ہاتھون میں
بہی ہو جائیگا ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اس بیماری سے مرا ہو
بعضے جگہہ مین زہردار سمجھتے ہین اور اسی وجہہ سے چمار بہی نہین کہاتے جنکو
اور مرضون سے مُردہ جانورون کے گوشت کہانے سے پرہیز نہین ہی ؛
جبکہ گلہ جانورون مین بیماری پہلے ظاہر ہو تو وہ ہدائتین جو فصل
اول اور باپنچوین مین لکہی گئی ہین فوراً عمل مین لانی چاہئیین ؛

فصل ساتوین

بہیڑیون مین ماتا کا نکسار

اس بیماری کو بنگالہ مین بسنتو مغرب وشمالی مین چیچک پنجاب مین بڑی
مندراس مین رووا روگ کہتے ہین ؛
ہندوستان مین اکثر بہیڑیون کے ماتا ہوتی ہی یہہ ایک قسم کا بخار ہی
جیسا انسان کو ماتا نکلنے پر ہوتا ہی یہہ بیماری چہوت لگنے سے ہوتی ہی اور بغیر
چہوت لگے ہوئے ہرگز نہین ہوتی ؛
بعد چہوت لگنے کے یہہ بیماری تین دن سے بارہ دن تک ظاہر ہوتی ہی
پہچان یہہ ہی بہیڑ سست رہتی ہی اور بہیڑیون سے علیحدہ رہتی ہی بہوک
کم بلکہ کچہہ بہی نہین لگتی ہی جوگالی کرنا موقوف ہو جاتا ہی اور پانو اکڑ جاتی ہین بعد
اوسکے کپکپی شروع ہوتی ہی بدن گرم ہو جاتا ہی یعنی بغل اور جانگہہ اور پیٹ
کے نیچے جہان کہ چمڑہ پتلا ہوتا ہی اور روان کم وہان چہونے سے گرم معلوم

ہوتا ہی پیٹ قبض آنکھون اور نتھون سے پانی جاری چمڑی پر خاص کر کے
بغل جانگھ اور پیٹ کے نیچے سُرخ داغ دکھلائی دیتے ہین + ہر ایک داغ بڑا
ہوجاتا ہی اور نیچے سخت ہوجاتا ہی اور اوپر چپٹا بیچ اس داغ کے چمڑے کے
نیچے ایک سُرخ رنگ کی رطوبت ہوتی ہی یہہ داغ پک جاتے ہین اور پھوٹ
جاتے ہین بعضے مرتبہ ہر ایک داغ علٰحدہ علٰحدہ رہتی ہین اور جبکہ بیماری سخت
ہوتی ہی تو یہہ داغ ایک دوسرے سی ملجاتے ہین ماتا اندر شکم کے بعضے مرتبہ نکلتی ہی
یعنی سانس لینے کی راہون اور پیٹ مین ظاہر ہوتی ہی شروع بیماری مین
ان داغ یا زخمون سے پانی جاری ہوتا ہی بعد اوسکے پیپ نکلتی ہی اور آخر کو
سوکھ کر اوپر کا چمڑا گر پڑتا ہی ÷

یہہ بیماری تین یا چار ہفتہ تک رہتی ہی فیصدی نو یا دس بھیڑ مرتی ہین
جب کہ یہہ بیماری کم ہو اور اگر یہہ بیماری شدت سے ہو تو فیصدی نوّے
جانور ہلاک ہوجاتے ہین ÷

علاج اسکا یون کرنا چاہیئے بھیڑیون کو ایک ٹھنڈی اور سوکھی مکان
مین جہان دہوپ اور مینھہ کا پانی اثر نہ کرے رکھنا چاہیئے اور روز مرہ چار ماشہ
شورہ دینا چاہیئے اگر پیٹ قبض ہو تو نسخہ نمبر ۳۸ دینا چاہیئے اور ایک ٹکڑا
نمک بھیڑ کے نزدیک رکھہ دینا چاہیئے تاکہ اوسکو چاٹتی رہی اگر پیٹ نہایت ہی
قبض ہو تو مطابق نسخہ نمبر ۶۲ پچکاری دینا چاہیئے + زخم پر تیل اور گندہک
لگا دیا جاوے تاکہ مکھیان اوسپر نہ بیٹھنے پاوین + ہرگز سکھانیوالی دوا
نہ لگانا چاہیئے جبتک کہ ماتا بخوبی نہ نکلے ÷

بہیڑون کو اچہا صاف پانی پینے کو دینا چاہیے اور تہوڑا سا دانہ بہیگا ہوا
یا السی کا مانڈ بموجب نسخہ نمبر ۹۵ اور سبز گہاس دینا چاہیے +
جبکہ ایک گلہ بہیڑون مین یہہ بیماری ظاہر ہو تو بیمار بہیڑونکو تندرست
بہیڑون سے علحدہ کر دینا چاہیے اور اگر یقین ہو کہ یہہ بیماری کثرت سے
ہوگی تو چاہیے کہ بیمار بہیڑون کو مار کر گاڑ دیوین تاکہ اور ونکو نہو نے پاوی
اور گلہ بہیڑون کا اوس چراگاہ سے جہان کہ چرتی ہون اوس جگہہ کو بدل
دینا چاہیے اور مالک دوسرے گلہ بہیڑون کو خبر دیدینا چاہیے کہ اوس چراگاہ
پر اپنی بہیڑون کو چرنے کو نہ لیجاوین ؛

فصل آٹھوین

حلق مین اٹک جانا

نگلنے مین تکلیف کا ہونا یا بالکل نہ نگلا جانا اثر اس بیماریکا ہی ؛
جب حلق یا حلق کی اوس نالی مین جسکی راہ سے کہانا پیٹ مین جاتا ہی
کوئی سخت اور بڑی چیز مثل گنا یا کرٹبی وغیرہ کے اٹک جاتی ہی تب یہہ حالت
ہوتی ہی یا کبہی چارہ کے ساتھہ چمڑا لوہا کیل کانٹا نوکدار لکڑی کہا جانے
اور اٹک جانے سے یہہ حالت ہو جاتی ہی + اکثر حلق کی نالی مین سخت اور
نوکدار چیزین اٹک جانے سے نالی مین زخم ہو جاتا ہی ؛
جب جانور کے حلق مین کوئی چیز اٹکتی ہی کہانسی اوٹہتی ہی اور مُنہہ سے
رال بہتی ہی اور پانی پینے کے وقت پانی ناک سے نکل جاتا ہی + حلق کی نالی مین

جب رکاوٹ ہوتی ہی تو جانور جو چیز پیتا ہی نالی مین رُک کر مُنہہ اور نتھنون کے رستہ اولٹ کر نکل جاتی ہی اور پہچان یہہ ہی کہ جانور بےچین رہتا ہی اوسکی صورت سے درد کا ہونا ظاہر ہوتا ہی جو چیز حلق مین اٹک گئی ہی اوسکے دفع کرنے کے واسطے گردن کو تان دیتا ہی یعنی جانور کوشش کرتا ہی کہ جو چیز اٹک گئی ہی یا تو پیٹ کے اندر چلی جائے یا مُنہہ کے رستہ باہر نکل آوی اگر جانور کا جلد حلق صاف نہو تو بائین طرف پیٹ پہول جاتا ہی اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتھہ مُنہہ کے اندر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہی اور جو اوس حصہ نالی مین جو درمیان پچھلے حصہ مُنہہ اور سینہ کے ہی ہو تو گردن کی نلی کے ٹٹولنے سے معلوم ہو جاتا ہی لیکن جب نالی کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو کہ وہ مقام سینہ کے اندر ہاتھہ سے معلوم نہو سکے اوس حالت مین جانور پانی پیتا ہی تو دو چار گھونٹ آسانی سے پی جاتا ہی مگر جب رُکاوٹ کے مقام تک پانی سے بھر جاویگا تو پھر جانور پانی زیادہ نہین پی سکتا ہی بلکہ جو کچھ پیا تھا سب مُنہہ اور ناک کے رستہ نکل جاویگا ؛

علاج اِس بیماری کا یہہ ہی کہ آدہ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملا کر اور گرم کر کے آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا ساتھہ ہوشیاری کی پلاوین اِس تدبیر سے نالی اور وہ چیز جو اٹک گئی ہی چکنی اور ملائم ہو جاویگی اور نالی کو اوس چیز کے پھینک دینے کے واسطے طاقت آجائیگی حلق کے بند ہونے سے گو دوا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہیے کہ تھوڑی تھوڑی دوا ہر مرتبہ نکل جانے کے بعد دیتی رہین اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو اوسکو ہاتھہ ڈالکر

نکال لین اور جو گردن کی نلی ٹٹولنے سے نالی مین معلوم ہو تو تیل پلانے کے بعد ہاتھ سے دباکر نیچے اوتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کو تھسلے پھر تھوڑا سا تیل پلاکر اوسی طرح نیچے کو پھسلائین اور یہی تدبیر کیے جائین یہانتک کہ نیچے کو اوتر جائے اور جانور تندرست ہو جائے ؀

اور جب نالی مین سینہ کے اندر جاکر کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اور شراب کے پلانے سے کچھ فائدہ نہو تو وہ نلی جسکا ذکر فصل نو مین ہی بشرط ملنے کے حلق کے راستے نالی مین ڈال کر اوس چیز تک پونہچاوین جو اٹکی ہوئی ہی اور آہستہ آہستہ دباوین تاکہ اوسکے دباؤ سے وہ چیز نیچے کو اوتر جائے اور جو اوس قسم کی نلی نہ ملے تو بید اونگلی کے برابر موٹا لیوین اور اوسکی کنارہ پر روئی یا سن انڈے کے برابر گیند کی صورت بنائین اور اوسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندہین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین اور اوس اٹکی ہوئی چیز کو دباوین ٭ یہہ تدبیر کرنے کے واسطے چاہیے کہ دوسرا آدمی جانور کے مُنہہ کو خوب کھلا رکھے ؀

اٹکی ہوئی چیز نوکدار ہو یا بید کے سرے پر گیند اچھی طرح سے مضبوط نہ باندہی گئی ہو یا بے احتیاطی یا زور سے گلے مین بید ڈالا جاوے تو بعضے مرتبہ نالی مین زخم ہو جاتا ہی یا وہ پھٹ جاتی ہی اور اسی وجہ سے بیچارہ جانور کی یہہ حالت یعنی گلے مین خوراک وغیرہ کا پھنس جانا اکثر ہوتا رہیگا ؀

اِس بیماری سے آرام ہونے کے بعد کئی ایک روز تک نالی کمزور رہتی ہی اسواسطے نرم خوراک مثل دلیا یا مالیدہ وغیرہ تین چار روز تک کھلانا چاہیے بعد اوسکے ہری گھاس دیجاوے ؀

اگر کسی طرح اٹکی ہوئی چیز اندر کو نہ اوتر سکے اور گردن مین ٹٹولنے سے معلوم ہو تو اکثر گھوڑے کے ڈاکٹر صاحب نالی کو چھری سے چیر کر اٹکی ہوئی چیز کو نکال لیتے ہین ❊

فصل نوین

پیٹ کا پھولجانا

ہندوستان مین اس بیماری کے نام پیٹ لگیو یا سلا ہے بعضے مرتبہ بیس جیا بھی کہتے ہین ❊

اس بیماری مین اوجھڑی کے اندر ہوا بھر جاتی ہی ❊

یہہ بیماری اکثر جانور مین ہوتی ہی اور کھانے کی بدانتظامی سی مویشی کو ہوتی ہی یا ایسا کھانا دینے سے جسکی جانور کو عادت کھانے کی نہو یا بھوکا جانور جو ابتداے ایام برسات کی نرم اور رسیلی گھاس پر گرتے ہین اور زیادہ کھا جاتے ہین اس بیماری مین مبتلا ہو جاتے ہین چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور یک بیک بیمار ہو جاتی ہین اس لیے یہہ بیماری وبا کی معلوم ہوتی ہی اور کبھی اس مرض کا سبب گلہ گھٹنا بھی ہوتا ہی جسکا ذکر فصل آٹھوین مین ہوا ہی ❊

اس بیماری کی علامتین بہت جلد ظاہر ہوتی ہین پیٹ کی بائین جانب کا پچھلا حصہ پھول جاتا ہی اور ٹھوکنے سے اوجھڑی مین ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہی سانس لینے مین جانور کو دقت ہوتی ہی اور وہ کھرتا ہی اور سر اور گردن

تان لیتا ہی اور اگر جاتا ہی بعد اسکے سوجن زیادہ ہو جاتی ہی لیٹ کی سانس لینے مین زیادہ دشواری ہوتی ہی اس لیئے جانور جلد اوٹھ بیٹھتا ہی اگر ہوا نکل نہ جاوے تو سانس لینے کی وقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہی اخر کو پیٹ پہول جانے کے سبب جانور کھڑا نہین رہ سکتا گر گرا اور دم گھٹکر مر جاتا ہی

اس بیماری مین اور بیماریون کا دہوکا ہوتا ہی اور کبہی علامتون کی تیزی کے سبب سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہی اگر یہہ بیماری شدت سے ہو تو جانور ایک گھنٹے سے تین گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہی اور اگر تہوڑی ہو تو آٹھہ گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہی

علاج اس بیماری کا یہہ ہی جسقدر جلد ممکن ہو نسخہ نمبر ۱۴ دیا جاوے اگر دوا نے اثر کیا تو فوراً جانور کو ڈکار آویگی اور سوجن پیٹ او مشکل سے سانس لینا کم ہو جائیگا اگر دوا نے اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب ہو تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا مُنہہ کہلوا کر چہہ منٹ لمبی لچکدار نلی حلق مین ڈالکر سانس کی نالی کر رستہ پیٹ مین پونہچا دین تاکہ ہوا اوس نلی کی راہ سے نکل آوے ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس ہنوگی اس واسطے تدبیر جو کہ اب لکہی جاتی ہی فوراً کرنا واجب ہی

پیٹ مین سوراخ کرنیکی تدبیر

پیٹ کی بائین جانب کے اوپر کے حصے پر اخیر پسلی اور کولا اور کمر کی ہڈیون کے بیچ مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاوے

کہ اوسمین نلی چہوٹی انگلی کی برابر موٹی اور چھہ انچھہ لمبی چلی جائی ایسی نلی داخل کرتے ہی ہوا اوس نلی کی راہ سے نکلجائیگی اور جانور کو آرام ہوجائیگا اس نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جبتک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور اوس نلی کے باہر کے سرے کے پاس تین انچہ لمبی لکڑی آڑی باندھ دیوین تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جائے بعد اسکے ایک جلاب مطابق نسخہ نمبر ۳ یا نمبر ۵ کے دیا جاوے÷

بیمار جانور کو ہری گھاس تہوڑی تہوڑی کہانے کو دین مگر زیادہ نہ کہلاوین÷

اگر گلہ کے ایک جانور کو یہہ بیماری ہوجائے تو اور جانورونکو زیادہ کہاجانے سے بچانا چاہیے÷

فصل دسوین

پھول جانا یا اڑجانا چارہ کا اوجھڑی مین

یہہ بیماری بہیڑ اور مویشی دونون کو ہوسکتی ہی÷

موٹا اور سخت چارہ جیسا اولو گھاس یا سرکنڈہ کہاجانے سے بڑا معدہ پہول جاتا ہی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ جانور بہت دنونکا بہوکا ہو یا اوسکو تہوڑا تہوڑا چارہ ملا ہو پھر مزہ دار چارہ بہت سا کہا جائے تو یہہ بیماری

ضرور ہوتی ہی اور بہت دانا کہا جانے سے بہی یہہ بیماری ہوتی ہی اور کبہی کم پانی ملنے سے بہی ✤

جب معدہ مین کہانا زیادہ جاتا ہی تو اوسکی اصلی حرکت کم ہوجاتی ہی اور کہانے کے بوجہہ اور پہیلاؤ سے معدہ پہیل جاتا ہی آخرکار کمزور ہو کر بیحرکت ہوجاتا ہی ✤

اس بیماری اور جو کہ فصل ۷ مین لکہی گئی ہی علامتین ایک دوسری سے ملتی ہین مگر اوس بیماری مین جو کہ فصل ۷ مین لکہی گئی ہی معدہ ہوا کی باعث سے پہولجاتا ہی اور اوسمین زیادہ کہانے کے سبب سے یہہ بیماری آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہی جانور پہلے سست ہوجاتا ہی جوگالی نہین کرتا اور بائین طرف کا پیٹ آہستہ آہستہ پہولجاتا ہی اور جب اوسکو اونگلی سے ٹہونکین تو ڈہول کی سی آواز نہین آتی جیسے کہ فصل ۷ مین بیان کیا گیا ہی بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹہوس بسبب زیادہ کہانے کے معلوم ہوتی ہی اور جو اونگلی سے دبائین تو گڑہا پڑجاتا ہی جیسا نرم مٹی کے اندر دبانے سے اور پیٹ کچہہ قبض ہوجاتا ہی ✤ ایک گہنٹہ کے عرصہ مین ان علامتون کی تیزی ہوتی جاتی ہی جانور اپنے تہنون کو اوٹہائے رہتا ہی تاکہ سانس بآسانی لے سکے اور سانس جلد جلد لیتا ہی اکثر کہڑا رہتا ہی اگر جانور بیٹہے تو داہنے پہلو پر بیٹہتا ہے لیکن جلد کہڑا ہوجاتا ہی کیونکہ بیٹہنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اسوجہہ سے جانور کہڑا رہتا ہی اور مشکل سے سانس لیتا ہی اور کہرتا اور دانت پیستا ہی پہر جب کہانا سڑنے لگتا ہی اور جب اوسکا خمیر اوٹہتا ہی تو معدہ اور جی

پہول جاتا ہی نبض ہلکی اور کمزور ہوجاتی ہی آخر کار سانس لینے مین بڑی دشواری ہوتی ہی اور جانور گر کر اور دم گھٹ کر مر جاتا ہی ؛

یہہ بیماری ایک دن سے تین دن تک رہتی ہی ؛

علاج اِس بیماری کا اس طور سے کرنا چاہیئے کہ معدہ کی حرکت شروع ہوجائے تاکہ کہانا نیچے اوتر جائے اس مطلب کے لیے ایک تیز جلاب مطابق نسخہ نمبر ۶ دو یا تین سیر گرم پانی کے ساتھہ ملاکر پلا دوے اور پچکاری گرم پانی اور صابون کی تیل ملاکر مطابق نسخہ نمبر ۶۲ ہر پاؤ گھنٹہ کے بعد دیتے رہین اور سوائے اسکے پیٹ پر خاص کر کے بائین طرف ہاتھہ سے مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر ۵۵ کے مطابق سینک کرین اور دوا جو نسخہ نمبر ۱۴ مین لکھی ہوئی ہی آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کے تیل مین ملاکر تین تین چار چار گھنٹہ بعد دین + اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر دست نہ آوی تو دوسرا جلاب مطابق نسخہ نمبر ۱ یا ۳ کے دین اور پچکاری بدستور دیتے رہین اگر جانور سُست یا بیہوش ہونے لگے تو دوا مطابق نسخہ ۲۴ بار بار کہلا دین اور جانور کو گرم پانی یا السی کا پتلا مانڈ جس قدر پی سکے پلا دین + جب دست جاری ہوجائین اور بیماری کی علامتین کم ہون تو کئی روز تک سوای السی کے مانڈ اور جو کر کی سانی کہ جس مین آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک نمک ملا ہو اور کچھہ کہانا نہ کہلاوین جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم اور میٹہی گہاس تہوڑی تہوڑی دین زیادہ گہاس دینے سے بوجہ کمزوری معدہ کی پہر ڈر بیماری کے لوٹ آنیکا ہی جس حالت مین کوئی دوا اثر معدہ اور انتڑیون پر نہ کری اور علامتین

زیادہ ہوتی جاوین تو یہہ آثار معدہ کے پہول جانیکے ہین اور اوسکی پہچان یہہ ہی کہ اگر پیٹ کو اونگلیون سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہی اور اگر معدہ کے اندر سے کہانا نہ نکالا جاوے تو جانور کو سانس لینے مین دشواری ہوگی اور کہر یگا اور جلد مر جائیگا ایسے وقت مین اوس جانور کو آرام دینے کی ترکیب ایک ہی ہے یعنی بائین پہلو پر پچہلی پسلی اور کولے کی ہڈی کے بیچ مین دو انچہ نیچے تیز چہری سے چہہ یا آٹھ انچہ لمبا شگاف کرین اور پیٹ کی دیوار کو تراشین پہر معدہ مین شگاف دیکر اور ہاتھہ ڈالکر کل کہانا نکال لین اور پہر جلاب مطابق نسخہ نمبر ۲ یا ۵ کے ایک سیر یا دو سیر السی کے مانڈ مین ملاکر اوسی شگاف کی راہ معدہ مین ڈال دین پہر اوس شگاف کو سی کر پیٹ کے شگاف کو بہی سی دین اور مرہم بموجب نسخہ نمبر ۳۳ یا نسخہ نمبر ۹۴ کے لگا دین۔

اس ترکیب کے کرنے کے واسطے آدمی واقفکار ہونا چاہیے اور گو کہ یہہ تدبیر نہایت مشکل معلوم ہوتی ہی لیکن معدہ مین اگر مرض کی کثرت کے سبب سے سوجن زیادہ ہوگئی ہو تو جانور اس حکمت سے اکثر بچ جاتا ہی۔

روک اس مرض کی اس طور پر ہو سکتی ہی کہ جس سبب سی یہہ بیماری ہوتی ہی ہونے نہ دیوین۔

فصل گیارہوین

کہانیکا رکجانا پیٹ کی اوجہڑی مین

سخت اور سوکہا کہانا تیسرے معدہ مین جمع ہوکر جم جاتا ہی اور سخت ہوکر

معدہ کی حرکت مین خلل کرتا ہی اور بحالت زیادہ ہونے بیماری کی بالکل بند کردیتا ہی؛

یہہ بیماری خاصکر کے موسم گرمی اور اوس وقت مین ہوتی ہی جب سبب نہ ملنے چارہ اور پانی کے بہیڑ اور مویشی بہو کا چارہ سخت اور ریشہ دار گہاس سرکنڈہ یا جہاڑ جہنکاڑ کہا لیتے ہین چونکہ پت اوجہڑی یعنی تیسرا معدہ سخت چارے کو ہضم نہین کرسکتا اسلیئے بالکل کہانا اکٹہا ہوکر جم جاتا ہی اور سخت ہوجاتا ہی پہچان اس بیماری کی یہہ ہی جانور جوگالی نہین کرتا بہوک کم ہوجاتی ہی سانس جلد جلد لیتا ہی اور کہرتا ہی جیسا کہ مرض پہیپہڑے مین پیٹ قبض رہتا ہی مگر کبہی شروع بیماری مین تہوڑے پتلے دست آتے ہین جسمین سخت سیاہ رنگ جمع ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہین پیشاب کا رنگ سُرخ ہوتا ہی اور اکثر معدہ مین سوزش ہوتی ہی جانور سانس جلد جلد لیتا ہی اور زور سے کہرتا ہی دانت پیستا ہی اور اوسکی صورت سے تکلیف کا اثر معلوم ہوتا ہی مُنہہ اور کان اور سینگ سرد ہوجاتی ہین اور نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہوجاتی ہی اور ایک منٹ مین پچاس سے سئو ضرب تک حرکت کرتی ہی گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہی اور اوسمین کسی قدر سخت ٹکڑے بہی ملے رہتے ہین جانور کراہتا ہی اور اخیر درجہ مین کبہی بیہوشی بہی ہوجاتی ہی اور بعضے مرتبہ نہایت بیچینی + یہہ آثار جستہ کی سوزش کے سبب سے ہین +

پانچ دن سے پندرہ دن تک یہہ بیماری رہتی ہی +

علاج - سخت اور سوکہا کہانیکو جو معدہ مین رُک گیا ہی دفع کرنا ضروری

اس لیئے جلاب کا نسخہ نمبر ۴ یا ۶ فوراً پلایا جاوے اور چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک شراب آدہ سیر السی کے گرم مانڈ مین مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کے ہر پانچ چھہ گھنٹہ بعد دی جاوے ✤

السی یا چاول کا پتلا مانڈ کہلانا چاہیے تاکہ اوسکے ذریعہ سے ٹکڑے نرم ہوکر خارج ہو جاوین اگرچہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر دست نہ آوین تو اوس جلاب کو آدہا پہر پلاؤ اور شراب اور مانڈ بدستور دیے جاوین جبتک دست نہ آوی اور پیٹ کی سینک مطابق نسخہ ۵۵ کے کی جاوے اس بیماری کے علاج مین پتلے مانڈ کا زیادہ پلانا ضرور ہی کیونکہ اوسکے ذریعہ سے تیسرے معدہ پر دوائونکی تاثیر پہونچیگی اور کہانا جو رُک گیا ہی وہ نکل جائیگا مانڈ زیادہ دینے سے سخت اور جمی ہوئی چیزون کو ملائم کرتا ہی اور تیسرے معدہ کی اندر سی نکالتا ہی اور چوتھے معدہ اور انتڑیون مین اوتارنے کی مدد کرتا ہی ✤ چونکہ سخت چیزون کے نکلنے مین کئی دن گذر جاتے ہین اسلیئے چاہیئے کہ مانڈ برابر دیا جائے جبتک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین جب آرام کے آثار معلوم ہونے لگین تب ہری گہاس تہوڑی دی جاوے اور کئی دن تک نرم کہانا کہلایا جاوے کیونکہ ایسے جانور کو سخت اور سوکہی گہاس دینے سے بیماری کے لوٹ آنیکا اندیشہ رہتا ہی

جب کوئی جانور اس بیماری سے مر جاوی اور اوسکی پیٹ کو چاک کر کے دیکہا جاوی تو پت اوجہڑی یعنی تیسرا معدہ سخت معلوم ہویگا اور اوسکے اندر سخت اور سوکھے ریشہ دار چارہ کی ٹکیا مثل کہل کے پہنسی اور جمی ہوئی پائی جائیگی ✤

اس بیماری کے روک کی یہہ ترکیب ہی کہ جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہہ بیماری ہو جائے تو اور جانورون کو نرم اور آسانی ہضم ہونیوالی گہاس کہلائی جاوے اور پانی خوب پلایا جاوے ❊

فصل بارہوین

لال پانی یا کالے پانی یا خونی پیشاب کے بیان مین

اس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب و ربنگالی مین رکتوموترا کہتے ہین یہہ بیماری خون کی ہی اور کہانا بخوبی ہضم نہونے کے سبب پیدا ہوتی ہی جب کہانا ہضم نہین ہوتا خون اچہی طرح پیدا نہین ہوتا اور پتلا اور کمزور ہو جاتا ہی ❊

اس بیماری مین بڑی کمزوری ہوتی ہی اور جب بیماری نہایت سخت ہو تو بدن بہی نہایت دُبلا ہو جاتا ہی + بہیڑ اور مویشی دونون کو یہہ مرض ہو سکتا ہی لیکن اکثر گاے اور بہیڑ کو بچہ دینے کے تہوڑے دن بعد ہوتا ہے اور شاید دودہ دینے کے سبب جس سے کمزوری ہو جاتی ہے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہی ❊

بعضی جگہہ جہان کہ زمین سیلاب دار یعنی جہان پانی مرتا ہو ہوتی ہی ایسی گہاس پیدا ہوتی ہی جسکے کہانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہی کیونکہ وہ گہاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور ہوتی ہی اور اوسمین تاثیر زہریلی ہوتی ہے

یہہ بات دریافت ہوئی ہی کہ ایسی زمین اگر برابر کردیجاے تاکہ پانی جمع نہو اور اوسمین کہاد ڈالکر کہیتی کی جاسے تو پہر اوسکی گہاس کہلانے سے یہہ بیماری نہین ہوتی + یہہ مرض اکثر غریب لوگون کے جانورونکو ہوتا ہی جنکو اچہی طرح چارہ نہین ملتا اور سیلاب دار زمین مین جو خراب پانی ہوتا ہی اوسکے پینے سے خاص اوس موسم مین جب جانورون کے پرانے روئین گرتے ہین اور نئے روئین نکلتے ہین یہہ بیماری ہوجایا کرتی ہی جو مویشی ایسی زمین کا چارہ کہاتے ہین جہان پانی بہرا رہتا ہی یا کہاد نہین پڑتی وہ اکثر اس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین غرض کہ یہہ بیماری پانی اور کہانے کی خرابی سے پیدا ہوتی ہی خاص کرکے ایسے کہانے سے جو دیکہنے مین بہت ہو مگر قوت کم ہو تو ایسے کہانے سے خوب دبلا اور کمزور ہوجاتا ہی اور عجب نہین کہ سواے دبلے ہونے کے خون مین اور دوسری خراب میلی چیز ملکر پیشاب کے ساتھہ نکل جاتی ہی ؛

پہچان اس بیماری کی یہہ ہی شروع مین یہہ معلوم ہوتا ہی کہ جانور اچہی طرح تازہ نہین ہوتا اور کبہی اچہی طرح چارہ نہ کہانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہی اور اچہی طرح جوگالی نہین کرتا + دودہاری گاے کا دودہ کم ہوجاتا ہی روئین بیٹہ جاتے ہین بدن کا چمڑا خشک اور زردی مائل معلوم ہوتا ہی جانور کی پیٹہہ خمدار ہوجاتی ہی اور اور جانورون سی علیحدہ کہڑا رہتا ہی دو یا تین دن تک دست ہوتے ہین پہر پیٹ قبض ہوجاتا ہی کوکہہ پچک جاتی ہی پیٹ مین درد کی علامت ظاہر ہوتی ہی اوسوقت تک پیشاب کے رنگ مین کچہہ

تبدیلی نہین ہوتی اور یہی حالت دستون کو جاری رہنے تک رہتی ہی مگر قبض کے شروع ہوتے ہی پیشاب خوب سُرخ ہو جاتا ہی اور پیشاب کرنے کے وقت جانور کو کچھہ تکلیف بہی ہوتی ہی + قبض چوتھے دن ظاہر ہوتا ہی اور اوسکے ساتھہ بار بار پیشاب ہوتا ہی نہایت سُرخ رنگ اور بدبو دار بلکہ گہری سُرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہی اور اسی سبب سے اس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پانی بہی کہتے ہین + جانور بہت کمزور ہو جاتا ہی اور مُنہہ اور پپوٹون کے اندر کی جھلی پہیکی پڑ جاتی ہی آنکھین دہنس جاتی ہین مُنہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہو جاتی ہین نبض کمزور سانس جلد جلد آتی ہی جانور اکثر پڑا رہتا ہی اور بہت جلد دُبلا ہو جاتا ہی علامتین پیٹ کی درد کی اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ کمزور ہو کر مر جاتا ہی + یہہ بیماری پانچ یا چہہ دن سے پچیس ۲۵ دن تک رہتی ہی ÷

علاج یہہ ہی شروع بیماری مین دوا مطابق نسخہ نمبر ۴ کے فوراً دینا چاہیئے تاکہ کہانا جو کہ ہضم نہین ہوا نکل جائے اور بعد دست آنی کے دوا مطابق نسخہ نمبر ۱۲ یا نمبر ۱۶ یا نمبر ۴۱ کے دی جائے + جب ایک معتاد جلاب کافی نہو تو بارہ گہنٹہ کے بعد دوبارہ آدہا جلاب پہر دیا جاوے + کہانیکے واسطے السی یا چاول کا مانڈ اور ہری نرم گہاس دین ÷

اس بیماری کے دوسرے درجہ مین اگر دست بہت آنے لگین اور جانور کمزور ہوتا جائے تو نسخہ نمبر ۱۳ دیا جا سکتا ہی مگر وہ دوائین جو قبض کرتی ہین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھہ دینا چاہیے + جانور کی طاقت قائم

رکھنے کے واسطے اچھا مانڈہ آدہ پاؤ راب اور ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ملاکر دو تین دفعہ دینا چاہیے + سواے اسکے آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کا تیل آدہی چھٹانک تیل ٹاربین ہین ملاکر دن مین دو مرتبہ مانڈے کے ساتھہ پلانے سے فائدہ کرتا ہی لیکن یاد رکھنا چاہیی کہ وہ دوائین جو گردہ پر اثر کرتی ہین مثل تیل ٹاربین وغیرہ کی دینا نامناسب ہی + آخر مین کئی دن تک طاقت لانیوالی دوا دینا چاہیے مثل نسخہ نمبر ۱۰ یا ۱۲ یا ۱۶ کے ؛

بعد مرنے کے بدن ڈبلا اور گوشت سفید اور نرم معلوم ہوتا ہی خون کی نالیان کم وبیش خون سے خالی ہوتی ہین گویا جانور خون جاری ہونیکے باعث سے مرا ہی معدہ اور انتڑیون کے باہر کی جھلی اور دل کے اندر کی جھلی تر سرخ خون جم جاتا ہی جگر نرم اور خون سے بھرا ہوتا ہی گردے پھیکے رنگ کے مگر اور کسی طرح کی تبدیلی نہین ہوتی بوجہہ خون کی زرد رطوبت کی ہر جگہہ کا رنگ بدلکر زردی مائل ہو جاتا ہی اور چوتھے پیٹ مین جا بجا خون کی تھکے جم جاتے ہین اور اوسکے اندر گاڑہی لسدار سیاہ رنگ بلغمی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی ہی اور تیسرا پیٹ یعنی پت اوجھڑی مین سخت اور سوکھا کھانا پھنسا ہوا پایا جاتا ہی

جب یہہ بیماری ایک جانور گلہ کو ہو تو سبکا چارہ بدل دینا چاہیئے اور ہر جانور کو جلاب کی دوا مثل نسخہ نمبر ۲ یا ۵ دینا لازم ہی اور ہر ایک کو چند روز شام کے وقت السی یا چاول کے مانڈ مین آدہ پاؤ راب آدہی چھٹانک نمک ملاکر دینا چاہیئے اصل یہہ ہی کہ یہہ بیماری جانورون کو نمک نہ دینے سے ہوتی ہی بعض مرتبہ یہہ بیماری کم ہونے سے جانور تھوڑے روز مین اچھا ہو جاتا ہی

اور شروع مین علاج کرنے سے جلد فائدہ ہوتا ہی خاصکر اون جانورونکو جنکو علاوہ علاج کے اچھا مانڈ اور دوب گھاس اور نرم چارہ دیا گیا ہو + جب کسی چراگاہ کی گھاس کھانے سے یہہ بیماری ہو تو وہان کی زمین کو برابر کر ڈالنا چاہیئے تاکہ پانی وہان نہ رُکنے پاوے اور وہان کھاد ڈلوا دینا چاہیئے + اگر مالک چراگاہ کو اسقدر مقدور ہو تو بہتر ہوگا کہ اوس زمین پر ہل چلا کر کچھہ اور غلہ بو دین ❊

فصل تیرھوین

پیٹ کا چلنا

اس بیماری کو پنجاب مین بہو کنی اور بنگالہ مین پیٹ نابن ہو کہتی ہین + اس مین گھڑی گھڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ اسکے ساتھہ نہین ہوتا لیکن کسی قدر پیٹ مین درد ہوتا ہی معدہ اور انتڑیون کے سبب سے دست پتلے بہت آتے ہین ❊

سبب اس بیماری کا خراب چارہ اور زہردار پھول پتی کھانے یا گندہ پانی پینے سے ہوتا ہی بعضی جگہہ کی زمین ایسی ہی ہوتی ہی کہ وہان کی گھاس کھانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہی اور ایسی زمین اکثر دلدل ہوتی ہی + پنجاب مین اس بیماری کو بہو کنی کہتے ہین اور تھوڑے دنون سے اوس ملک کی مویشیونکو اوس موسم مین یہہ بیماری ہوتی ہی جبکہ چارہ اور پانی مشکل سے

ملنے کے سبب سے جانور خراب چارہ اور زہردار تپی کہا جاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین + یہہ بیماری ایک بڑی معتاد جلاب سے اور زیادہ چارہ کہا جانے سے بہی ہو سکتی ہی÷

پہیپہڑے کی بیماری مین اور خون کی اور بیماریون کے اخیر درجہ مین بہی پیٹ چلنے لگتا ہی÷ پیٹ مین یکایک سردی پہونچنے سے خاص کر کی اوس صورت مین جبکہ انتڑیون مین کسی طرحکا فساد ہو یہہ بیماری ہو جاتی ہی سخت گرمی یعنی تیز دہوپ کے اثر سے بہی یہہ مرض ہو سکتا ہی اکثر نئی گہاس کہانے سے جب اول بارش مین پہوٹ نکلتی ہی جانورون کو یہہ بیماری ہو جاتی ہی÷

پہچان اس بیماری کی یہہ ہی جانور گہڑی گہڑی پتلا گوبر کرتا ہی اور ہوا نکلتی ہی مگر شروع مین درد یا کوتہنا نہین ہوتا + بہوکہہ کم نہین ہوتی مگر جوگالی کرنے مین کسی قدر فرق ہو جاتا ہی اور دودہ دینے والے جانورون کا دودہ کم ہو جاتا ہی مگر اونکی صحت مین بالکل فرق نہین پڑتا البتہ اگر پیٹ بہت دنون تک چلتا رہے تو جانور گوبر کرنیکے وقت کوتہتا ہی اور پٹہہ خدار ہو جاتی ہی جس سے معلوم ہوتا ہی کہ جانور کو تکلیف ہی اور کبہی گوبر کے ساتہہ خون بہی آتا ہی + پنجاب مین اس بیماری سے جانور مر جاتے ہین کیونکہ اصلی سبب اس بیماری کا قائم رہتا ہی÷

علاج کی تدبیر منحصر ہی اوس سبب پر جس سے یہہ بیماری ہوئی لیکن قاعدہ علاج اس بیماری کا یہہ ہی کہ چراگاہ یا چارہ اور پانی تبدیل کر دیا جاوی اور نرم اور اچہا چارہ اور میٹہا پانی دیا جاوے بعد اوسکی نسخہ نمبر ۲۴ اور اگر کوتہنا

یا درد پیٹ کی علامتین پائی جاوین تو آٹھہ ماشہ یا ایک تولا فیون اوسی نسخہ مین ملاوین + اگر بیماری تیز ہو تو صرف چاول کا مانڈ یا چوکر کی سانی کھلائی جاوے اگر نسخہ جو کہ اوپر لکھا ہوا ہی دینے پر بہی دست جاری رہین تو نسخہ نمبر ۲ دینا چاہیئے اور اگر ضرورت ہو تو پہر دوبارہ یہی نسخہ دیا جائے مگر چارہ کا بندوبست کرنا ضروری بات ہی اور جب دست بند ہو جاوین تو پانی کے بدلے کئی روز تک چاول یا السی یا گیہون کے آٹے کا مانڈ پلاوین + اگر جانور کمزور اور دُبلا ہو گیا ہو تو نسخہ نمبر ۱۲ یا ۱۶ دن مین ایک یا دو دفعہ دینا چاہیے + اگر یہہ بیماری بہت مدت تک رہی تو نسخہ نمبر ۲۳ یا ۲۵ دیا جاوے ÷

جن جانورون کو یہہ بیماری ہو اگر اونکا علاج شروع سے کیا جاوے اور سایہ دار جگہہ مین باندہی جاوین اور کہانا مطابق اوپر لکھے ہوئے کے دیا جاوے تو اکثر اچھے ہو جاوینگے ÷

فصل چودھوین

پیچش مین

اس بیماری کو بنگالہ زبان مین اماشہ کہتے ہین ÷

اصلیت اس بیماری کی یہہ ہی بڑی انتڑیون کے اندر سوجن ہوا کرتی ہی اور کبہی اوس مین زخم بہی ہو جاتا ہی اور آنو اور پیپ اور خون گوبر کے ساتھہ جو کہ میلا ہوتا ہی ملا ہوا آتا ہی ÷

پیچش کبھی بعد پیٹ چلنے کے ہوتی ہی یا خراب گھاس یا چارہ کھانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے سے ایسے موسم مین جبکہ دن مین بہت گرمی ہوتی ہی یہہ مرض ہوجاتا ہی خاص کر کے اون جانورون کو جو کہ دلدل زمین پر رہتے ہین ؛

جب یہہ بیماری پیٹ چلنے سے ہووے تو اول مین وہی علامتین جنکا بیان پچھلی فصل مین ہوا ہی پائی جائینگی لیکن اکثر یہہ بیماری بغیر پیٹ چلنے کے بھی یکایک ہوجاتی ہی + جانور کو جاڑا دیکر بخار چڑھ آتا ہی اور گھڑی گھڑی گوبر کرتا ہی اور گوبر کچھہ سخت اور کچھہ پتلا خون اور آنو ملا ہوا کرتا ہی اور آنو جمی ہوئی انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہی پیٹ کا درد معلوم ہوتا ہی جانور بار بار زور سے کونتھتا ہی اور گوبر کرنیکا ارادہ کرتا ہی تو وہ مقام بوجہہ زور کرنیکی نکل آتا ہی + اس بیماری مین جگر کے اندر اکثر فساد ہوتا ہی اس لیئے مُنہہ اور پپوٹون کے اندر کی کھال زردی مائل ہوجایا کرتی ہی ؛

مطابق ترکیب نسخہ نمبر ٥ کے یہاں تک سینک کرنا چاہیئے کہ وہ جگہہ سُرخ ہوجائے یا لوہے کو آگ مین گرم کرکے پیٹ پر ہلکا داغ دیوین اور نسخہ نمبر ٤٥ دینے کے بعد اگر کونتھنا جاری رہے تو ایک رسّی سے کمر کو کس کر باندھ دیوین اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ٤٦ کے پچکاری دیتے رہین ایک دو دن تک دستون کو کسیقدر جاری رہنے دین مگر زیادہ ہونے دیوین پھر نسخہ نمبر ٤٤ دیا جاوے کھانے کے واسطے صرف مانڈ دینا چاہیئے جسمین آدھا چاول اور آدھی السی ہو اور تھوڑا سا نمک بھی ملا دین اور کمل بچاکر بھی کھلانا چاہیئے + اگر پیچش

جاری رہے تو نسخہ نمبر ۲۵ دن مین ایک یا دو دفعہ دیا جاوے اور جانور کو صرف
چاول کے مانڈ پر رکھین جبتک گوبر سخت نکرنے لگے پھر چاول اور السی
برابر وزن لیکر اوسکا مانڈ دیا جاوے + جب جانور اس بیماری سے اچھا
ہونے لگے تو اوسکو صرف نرم اور وہ کہانا جو کہ جلد ہضم ہو دینا چاہیے ورنہ
بیماری کے لوٹ آنیکا اندیشہ ہی + تہان صاف اور سوکہا اور اونچا اور ہوادار
ہونا چاہیئے + رات کو جب سردی ہو تو کمل اوڑہا دین ؀

چیچک کی آخری درجہ مین بھی یہہ بیماری ہو جاتی ہی مگر جب صرف پیچش
ہو تو اسمین اور علامتین چیچک کی ظاہر نہین ہوتین (دوسری فصل کو دیکھو)

فصل پندرہوین

جگر کے کیڑے کے بیان مین

یہہ بیماری خاص بہیڑون کو ہوتی ہی ؀

اس بیماری مین بہیڑون کے جگر کی اندر تہیلی مین کیڑے پیدا ہو جاتے
ہین + نیچی زمین کا چارہ کہانے سے یہہ بیماری ہوتی ہی اگر ایسی زمین ڈھالو
کر دیجائے تو پہر وہان کے چارہ کہانے سے کچھہ نقصان نہین ہوتا ؀

یہہ بیماری آہستہ آہستہ ہوتی ہی یعنی بہیڑ رفتہ رفتہ لاغر ہوتی جاتی ہی اگر
کوکون اور ران پر ہاتھہ رکھکر دبایا جاوے تو چمڑے کے نیچے کرکراہٹ کی
آواز معلوم ہوتی ہی اول تو رنگ چمڑے کا تبدیل ہو کر بہت پہیکا پڑ جاتا ہی

اور اوسکے اوپر کی اُون کمزور ہو جانے کی وجہہ سے باسانی اوکہڑ آتی ہی اور کچہہ روز کے بعد چمڑا بدرنگ ہو جاتا ہی اور اوسپر زردی مائل سیاہ دہبے پڑجاتے ہین تہوتہن کے نیچے سوجن ہو جاتی ہی بلکہ کسی قدر سوجن تمام بدن مین ہو جاتی ہی آنکہونکی چمک جاتی رہتی ہی آنکہہ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہی پیٹہہ دب جاتی ہی اور پیٹ برہہ جاتا ہی پیاس بہت لگتی ہی بہوک زیادہ ہو جاتی ہی یعنی بہیڑ چارہ خوب کہاتی ہی اور اکثر کہانستی ہی یہہ کہانسی پہیپہڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے کے باعث سے ہوتی ہی یہہ کیڑے مثل جگر کے کیڑون کی نہین ہوتے بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہین + دست جاری ہو جاتی ہین کبہی شروع مرض سے اور کبہی کچہہ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑہتی جاتے ہین یہانتک کہ جانور کمزور اور دُبلا ہو کر مر جاتا ہی ❊

جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو بہیڑون کو اونچی اور برابر زمین پر لیجانا چاہیئے جہان بدبودار بہیگی گہاس نہو بیمار بہیڑ کو سایہ دار اور سوکہے مکان مین رکہنا چاہیئے اور نسخہ نمبر ۵ اکو ایک یا دو دفعہ دن مین دینا چاہیے + کہانا سوکہا اور قوت دار ہو مثلاً وہ گہاس جو کہ اونچی زمین پر پیدا ہوتی ہے کہلاوین اور دانہ یا کہلی یا چاول کا مانڈ تہوڑا سا نمک ملا کر دین ❊

جو بہیڑ اِس بیماری مین مری ہو اوسکو چیر کر دیکہین یہہ علامتین پائی جاوینگی رگین گل گئی ہونگی چمڑا زردی مائل اور پیٹ مین پانی علامتین پائی جاینگی جگر درست نہین ہوگا اور بہنگلے کی صورت کے کیڑے پیٹ کی نالی اور چوتہی معدہ اور انتڑیوں کے اوپر کے حصہ مین پائی جاینگے رگونمین بہت کم اور پتلا پہیکے رنگ کا خون ہوگا ❊

جس زمین کے چارہ سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو وہ زمین برابر اور ڈہالو کردی جائے اور چونا اور راکھہ اور نمک وہان ڈالا جائے تو یہہ بیماری دور ہوجائیگی ؛

فصل سولہوین

کھانسی مین

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین ؛

اس بیماری مین سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین جو پھیپھڑون مین جاکر پھیلتی ہین سوجن ہوجاتی ہی + اگر علاج گلے کی سوجن کا نکیا جاوے تو یہہ بیماری ہوجاسکتی ہی + پھپھڑون کی سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین اس قسم کی سوجن ہونیکا یہہ باعث ہی کہ اوسمین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہوجاتے ہین ؛

یہہ بیماری بچھڑون اور بہیڑون کو اکثر ان کیڑون کی پیدا ہونے سے ہوتی ہی اور ان کیڑون کے انڈے کہانے کی ساتھہ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین زیادہ عمر کے مویشیون کو جب کھانسی کی بیماری ہوتی ہی تو اکثر سردی کھانے اور بھیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہوجاتی ہی جس سے گلا سوج جائے یا زکام ہوجائے ؛

زیادہ عمر کے مویشی مین اس بیماری کی علامتین مثل گلا سوج جانیکے

ہوتی ہین جسکا ذکر فصل چھٹے مین ہوا ہی اول بہت خشک اور کھرکھری کہانسی
ہوتی ہی سانس جلد جلد چلتی ہی اور اوسکے ساتھ سائین سائین کی آواز آتی ہی اگر
حلق کے نیچے کان لگائین تو یہہ آواز بخوبی سنائی دیتی تھوڑے عرصہ
کے بعد رطوبت پیدا ہوکر کھانسی تیز ہو جاتی ہی تب سانس لینے مین خرخراہٹ
ہوجاتی ہی اور کہانسنے مین ناک سے رطوبت اور منہہ سے بلغم نکلتا ہی بچھڑے
یا بھیڑ کو بسبب پیدا ہو جانے کیڑون کے جو کھانسی ہوتی ہی تو اونکی کھانسی
کھس کھس ہوتی ہی اور بار بار اوٹھتی ہی اور کھانسی کے ساتھہ کسیقدر آواز
سائین سائین کی بہی آتی ہی کہانسنے وقت جانور اسطرح کھڑا ہوتا ہی کہ اوسکے
اگلے پیر آگے کو بڑہی ہوئے ہوتے ہین اور کہنیان باہر کو جھکی ہوئین گردن تنی
ہوئی سر تہوڑا اٹھکا ہوا اس غرض سے کہ کہانسنے وقت تکلیف نہو اور بلغم کے
ساتھہ کیڑا نکل جائی جانور روز بروز دُبلا ہوتا جاتا ہی اور اکثر دو تین ہفتہ مین مر جاتا
ہی جب یہہ بیماری ایک جانور کو ہو تو گلہ کے اکثر جانورونکو بھی ہو جاتی ہی ❊

جب کوئی علامت کہانسی کی بڑہی عمر کے مویشیون مین پائی جائے تو
فوراً علاج کرنا چاہیے + دوا آبلہ اوٹھانیوالی مثلاً نسخہ نمبر ١٥ کو حلق کے
نیچے اور گردن پر خوب ملا جائے یا لوہا گرم کرکے داغ دین اگر مرض سخت ہو تو
دونو باتین کرنا چاہیئین پھر نسخہ نمبر ٢٠ جسکے دینے کی ترکیب نسخہ نمبر ٦ مین لکھی ہی
دینا چاہیئے اور جانور کو سایہ دار مکان مین رکھین میلے اور بند مکان مین ہرگز
نہ باندہین تاکہ سانس لینے کے واسطے اچھی صاف ہوا ملے اور چاول یا السی
کا مانڈ یا چوکر کی سانی مین نسخہ نمبر ١٦ کا سفوف ملاکر دن مین ایک یا دو دفعہ

دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اوڑھا دین اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دین
آبلہ کا زخم ہرا رکھنے کے لیئے نسخہ نمبر ۵۰ زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین +
اِس بیماری کے ساتھ کبھی کبھی مرض پھیپھڑے کی علامتین جنکا بیان فصل
چوتھی مین کیا گیا ہی ظاہر ہوتی رہین + جب بھیڑ یا بچھڑون کو کیڑون کی وجہ
سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۱ بچھڑون کو اور نمبر ۲۲ بھیڑون کو دینا چاہیئے
اور اونکی خوراک مین خوب نمک ملا کر دیتے رہین + اگر بہت سے جانورون کو
ایکبارگی یہہ بیماری ہو جائے تو سبکو ایک مکان مین بند کرکے اوسکا دروازہ
کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر ۶۵ گندہک جلا کر دہونی دین اگر آدہ گھنٹہ
تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ اوٹھے تو مکان
کا دروازہ کھول دین تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پہر اوسدن دہونی
دینا موقوف رکھین ❊

فصل سترہوین

زہر دیا جانا یا کھانا

زہر کھانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارہ کے
ساتھہ کھا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اونکو کھلا دیتا ہی زہر دو قسم کا
ہوتا ہی ایک تو وہ جو کہ نباتی ہوتا ہی اور دوسرا معدنی جو کہ کان سے نکلتا ہی +
ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین اس مطلب سے

کہ اونکی کہال بل جائے کیونکہ ہندوستان مین یہہ قاعدہ ہی کہ مردہ جانورون کی لاش گہورون یعنی بہاگر پر پہینکدیتے ہین اور اونکی کہال کے حقدار چمار ہوتی ہین بعضے ضلعون مین چمار لوگ زمیندارون کو بعوض اس حق کے نذرانہ دیتی ہین ÷

چمار کہال نکالکر چمڑے کے بیوپاریونکے ہاتہہ بیچ ڈالتے ہین + اکثر جگہہ چمارون اور سوداگرون مین قول و اقرار اور لکہا پڑہی ہو جاتی ہی اس مضمون سے کہ اتنے عرصہ مین اسقدر کہالین چمار لاوینگے اور سوداگر اوسکے عوض اسقدر روپیہ دینگے بلکہ یہہ بہی دستور ہی کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچہہ روپیہ پیشگی دیدیتی ہین اسوجہہ سے جب چمارون کو اوس مدت مین کہالین اوسقدر نہین ملتین جسقدر اونکو درکار ہین تو وہ جانورون کو زہر کہلا دیتے ہین یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتی ہوئے یا اپنی جورو بچون کے ہاتہہ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین ÷

طریقہ زہر دینے کا یہہ ہی کہ زہر کو تہوڑیسے گہی یا آٹے مین ملاکر کیلا یا اور کسی درخت کے پتے مین لپیٹ کر مویشی کے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کہانے کے وقت اوسکے سامنے رکہہ دیتے ہین کہ چارہ کے ساتہہ اوسکو بہی کہا جائے ÷

دوسرا طریقہ یہہ ہی کہ چراگاہ مین جہان کہین اچہا چارہ دیکہتے ہین اوسپر زہر چہڑک دیتے ہین ÷

تیسرا طریقہ یہہ ہی کہ جانور کے بدن مین کسی جگہہ پر تیز نوکدار آلہ سی کہال کے نیچے چہید کرکے زہر ڈالدیتے ہین یا گوبر کی راہ یا پیشاب کی راہ مین زہر ڈالدیتی ہین ÷

زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکہیا یا ہرتال ہی بعضے مرتبہ وہ زہر جو کہ بناتی ہوتا ہی مثل دہتورہ یا میٹہا تیلیہ یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین + سنا گیا ہی کہ بعضے مرتبہ چمارون کو سنکہیا سوداگر لوگ دیتے ہین + جب چیچک کی بیماری جانورون مین پہیلی ہو اوسوقت چمارون کو زہر کہلانیکا خوب موقع ہاتھہ لگتا ہی کیونکہ کوئی شبہہ نہین کرتا ہی کہ ہمارے جانور کو زہر دیا گیا ہی + چمار لوگ بخوبی جانتے ہین کہ چیچک کی بیماری اُڑکر لگجانیوالی ہی اِسواسطے چمارون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مُردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی آلایش جو کہ چیچک کی بیماری سے مرا تہا دوسرے گانو کی چراگاہ مین پہینک دی تہی تاکہ وہان بہی چیچک کی بیماری پہیل جائے اور کہال ہاتھہ لگے بعضے مرتبہ مویشی رینڈی کے درخت کے پتے یا بیج کہا لیتے ہین اور قحط مین زہریلی گہاس وغیرہ کہانے سے بیمار ہو جاتے ہین ؛

جب گاے یا بیل زیادہ زہر کہا جاتا ہی تو یکایک بیمار ہو جاتا ہی تہرتہراتا ہی پیٹ مین بہت درد ہوتا ہی جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین سینگ یا پچہلے پیرون کو مارتا ہی اور گردن پہیر کر پیٹ کی طرف باربار دیکہتا ہی منہہ سے جہاگ بہتا ہی پیاس بہت معلوم ہوتی ہی دست جاری ہوتے ہین خون بہی دست مین آتا ہی اور اکثر دو گہنٹہ سے چار گہنٹہ کے اندر مرجاتا ہی + جلدی یا دیر مین مرنا مقدار اور قسم زہر پر منحصر ہی ؛

چونکہ زہر اکثر بہت سا کہلایا جاتا ہی اسواسطے علاج سے کم فائدہ ہوتا ہی اور مالکان مویشی کے پاس وہ دوا جس سے اثر زہر کا دفع ہو نہین ہوتی ؛

جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اوسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو چاہیئے کہ جانور کے مرنے کے بعد چوتھے معدہ یعنی چُستہ اور انتڑیون کے شروع حصہ کی آلایش اور ایک ٹکڑا معدہ کا ایک انتڑی کا خصوصاً وہ جو کہ چُستہ سے ملا ہوتا ہی کاٹ کر ایک بڑی بوتل مین رکھکر خوب تیز ہندوستانی شراب اوسمین بھردے اور خوب مضبوط ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بھیجدے + صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے ڈاکٹر صاحب بخوشی مدد کرینگے کہ کس طرحسے بوتل امتحان کرنے والے صاحب کے پاس روانہ کرین ❊

جب جانور کم زہر کھا گیا ہو اور علامتین بھی کم ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ فوراً دینا چاہیئے اور السی کا مانڈ کھلاوین جبتک پیٹ کا درد نہ جائے اور دست بند ہووین تبتک ہرگز پانی نہ دینا چاہیئے ❊

بیمار جانور کو کھانیکے واسطے کھلی کو پکا کر اوسکے ساتھ چوکر کی سانی دینا چاہیئے اور ایک یا دو روز کے بعد ہری گھاس کھلاوین لیکن سخت گھاس ہرگز نہ دین +

فصل اٹھارھوین

نسخہ جات جلاب مین

نمبر ۱

سفوف جمالگوٹا	ڈیڑہ ماشہ
نمک یعنی کھانیکا نون یا اپسم یعنی دست آنیکا نمک	تین چھٹانک

یہہ جلاب چاول کے آدہ سیر گرم مانڈ مین ملا کر قبض کی حالت مین دین

نمبر ۲

سفوف گندہک ——————— ایک چھٹانک

السی کا تیل ——————— دو چھٹانک

چاول کا گرم مانڈ ——————— آدہ سیر

یہہ ملائم جلاب ہی + بعد جلاب کی اگر دست جاری رکھنا منظور ہو اس نسخہ کو دینا چاہیئے

نمبر ۳

السی کا تیل ——————— ایک پاؤ

سفوف گندہک ——————— دو چھٹانک

سفوف سونٹھہ ——————— سوا تولہ

یہہ جلاب سخت ہی چاول کے آدہ سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلاوین + بہیڑ کی واسطے آدہا وزن ان دواؤنکا کافی ہی ÷

نمبر ۴

نمک ——————— چھہ چھٹانک

مصبر ——————— سوا تولہ

سفوف گندہک ——————— پانچ تولہ

سفوف سونٹھہ ——————— اڑہائی تولہ

راب ——————— دو چھٹانک

پانی گرم ——————— ایک سیر

اس جلاب کا بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ کافی ہوگا ÷

نمبر ۵

ایپسم سالٹ یعنی دست آینکا نمک یا کھانیکا نمک ------- دو چھٹانک

سفوف گندھک ------- ڈیڑھ چھٹانک

سفوف سونٹھ ------- سوا تولہ

راب ------- ڈیڑھ چھٹانک

یہہ ملائم جلاب ہی + سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملا کر اور ٹھنڈا کر کے پلاوین ÷

نمبر ۶

ایپسم سالٹ یا نمک ------- چھہ چھٹانک

مصبر ------- پاؤ چھٹانک

السی کا تیل ------- دو چھٹانک

سفوف سونٹھ ------- پاؤ چھٹانک

ہندوستانی شراب ------- ایک چھٹانک

یہہ تیز جلاب ہی + دو سیر گرم پانی مین سب دواؤنکو ملا کر گنگنا پلاوین بچھڑون کے واسطے آدھا کافی ہی اور بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ ÷

نسخہ جات دافع بخار

نمبر ۷

کافور ------- نو ماشہ

شورہ ------------ ایک تولہ

ہندوستانی شراب ------------ آدھی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملاوین بعد اوسکے شورہ کو ڈالین اور ایک سیر ٹھنڈے پانی مین ملاکر پلاوین ؁

نمبر ۸

شورہ ------------ سوا تولہ

نمک ------------ اڑہائی تولہ

سفوف چرایتہ ------------ اڑہائی تولہ

راب ------------ ڈیرہ چھٹانک

ان سب چیزون کو آدہ سیر پانی مین ملاکر پلاوین ؁

نمبر ۹

کافور ------------ نہہ ماشہ

شورہ ------------ نہہ ماشہ

سفوف بیخ دہتورہ ------------ ساڑہی چار ماشہ

ہندوستانی شراب ------------ آدہی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملاکر شورہ اور بیخ دہتورہ کی ملاوین اور آدہ سیر چاول کے پتلے مانڈ مین ملاکر پلادین ؁

نسخہ جات دوا واسطے لانے طاقت کے

نمبر ۱۰

نمک ---------------- تین چھٹانک

سفوف سونٹھہ ---------- دو چھٹانک

سفوف کڑرو ----------- ایک چھٹانک

جب جانور کو بہوک نہ لگے آدہی چھٹانک ہر بار کہانیکے ساتہہ مویشی کو کہلاوین ۞

نمبر ۱۱

سفوف سُرمہ ------------ ایک چھٹانک

سفوف سولف ------------ دو چھٹانک

نمک ----------------- دو چھٹانک

جب مویشی کو بہوک نہ لگے چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہی ۞

نمبر ۱۲

سفوف سونٹھہ ------------ سوا تولہ

سفوف چرایتہ ----------- سوا تولہ

سفوف کالی مرچ ---------- سوا تولہ

سفوف اجواین ----------- سوا تولہ

نمک ----------------- ایک چھٹانک

سب دواؤن کو خوب ملاکر چہارم حصہ رابرگرم مانڈ مین ملاکر پلاوین ۞

نمبر ۱۳

سفوف کہربا مٹی ---------- ایک چھٹانک

سفوف کتھہ ---------- آدہی چھٹانک

سفوف سونٹھہ ---------- سوا تولہ

افیون ---------- ساڑہی چار ماشہ

ہندوستانی شراب ---------- ایک چھٹانک

پانی ---------- ڈیڑہ پاؤ

سب کو خوب ملاکر بھیڑ کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح و شام دین اور بچھڑونکو اس سے دو چند پلاوین ؛

نمبر ۱۴

ہندوستانی شراب ---------- آدہ پاؤ

سفوف سونٹھہ ---------- ایک چھٹانک

سفوف کالی مرچ ---------- سوا تولہ

ان سب کو آدہ سیر گرم پانی مین ملاکر جوان مویشی کو پلاوین اور بچھڑے کو آدہا کافی ہوگا ؛

نمبر ۱۵

نمک ---------- چھہ ماشہ

سفوف ہیرا کسیس ---------- ڈیڑہ ماشہ

پیسکر اور ملاکر روزمرہ ایک مرتبہ بھیڑ کو کھلاوین ؛

نمبر ۱۶

سفوف ہیراکسیس ------------ ساڑھے چار ماشہ

سفوف چرایتہ ------------ سوا تولہ

یہہ بہت اچھی طاقت لانی والی دوا ہی آدہ سیر چاول کی بیچ مین ملا کر دین ؛

نسخہ ٹہنڈی باہر لگانے کے واسطے

نمبر ۱۷

نوسادر }
شورہ } ------------ ہموزن

دونو کو دو سیر ٹھنڈے پانی مین ملاکر موچ یا چھلی ہوئی جگہہ پر لگاوین ؛

نسخہ جات واسطے دفع کرنے کیڑون کے

نمبر ۱۸

ہینگ ------------ سوا تولہ

سفوف گندہک ------------ ایک چھٹانک

آدہ سیر گرم پانی مین ملاکر پانچ چہہ دن برابر دیا جائے ؛

نمبر ۱۹

نمک ------------ ایک چھٹانک

سفوف ہیراکسیس ------------ سوا تولہ

سفوف گندہک ------------ اڑہائی تولہ

تین چار روز تک ایک یا دو دفعہ دن مین دیا جائے ؛

نمبر ۲۰

تیل تارپین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک چھٹانک

تیل السی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملاکر پلاوین دوسری تیسرے دن اسیطرح دیتے رہین ؛

نمبر ۲۱

نمک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چھہ ماشہ

سفوف ہیراکسیس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ڈیڑہ ماشہ

اسکا سفوف ملاکر روزمرہ بھیڑ کو دین ؛

نمبر ۲۲

تیل السی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک چھٹانک

تیل ٹارپین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پاؤ چھٹانک

ملاکر واسطے دفع کرنے کیڑون کے بھیڑ کو پلاوین ؛

نسخہ جات ادویۂ قابض

نمبر ۲۳

سفوف نیلا تھوتھا ۔ ۔ ۔ ۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک

پانی آدہ سیر ملاکر مویشی کو پیچش کی بیماری مین جوکہ بہت روز سے ہو دیا جاوے ؛

نمبر ۲۴

سفوف کہریامٹی ------------ پونے چار تولہ

پلاسس کا گوند ------------ پون تولہ

افیون ------------ ساڑھے چار ماشہ

سفوف چرایتہ ------------ سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیسکر ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملاوین اور ایک سیر چاول کے مانڈ مین ڈالکر واسطے بند کرنے دستون کے پلاوین ؞

نمبر ۲۵

سفیدہ ------------ ڈیرہ ماشہ

سفوف کہریامٹی ------------ اڑہائی تولہ

افیون ------------ پون تولہ

خوب گاڑہے مانڈ مین ملاکر دو مرتبہ دن مین واسطے دور کرنے مرض پیچش کے کھلاوین ؞

نمبر ۲۶

سفوف نیلا تھوتھا ------------ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک

پانی ------------ ایک پاؤ

ملاکر بھیڑ کو دین ؞

نمبر ۲۷

سفوف کھریامٹی ---------- ایک چھٹانک
سفوف کتھا ---------- اڑھائی تولہ
سفوف سونٹھ ---------- سوا تولہ
افیون ---------- ساڑھے چار ماشہ
ہندوستانی شراب ---------- ایک چھٹانک
پانی ---------- ڈیڑھ پاؤ

خوب ملا کر بھیڑ کو صبح و شام ایک یا دو چھٹانک کھلاویں اور بچھڑے کو اس سے دو چند پلاویں ؛

نمبر ۲۸

سفوف کھریامٹی ---------- سوا تولہ
افیون ---------- ڈیڑھ ماشہ
سفوف ریوند چینی ---------- نو ماشہ

سبکو ملا کر دودھ یا السی کے مانڈ میں بچھڑے کو پیچش کے مرض میں دیں اور بھیڑ کے بچہ کو تیسرا حصہ دینا چاہیے ؛

نمبر ۲۹

سفوف افیون ---------- ایک رتی
سفوف کھریامٹی ---------- ساڑھے چار ماشہ
سفوف کچورہ ---------- ساڑھے چار ماشہ

سفوف سونٹھہ ---------- ساڑھے چار ماشہ

بھیڑ کو جبکہ دست ہوتے ہون السی کے گرم پانی مین ملا کر دینا چاہیئے

نمبر ۳۰

لگانے کی دوائین

سفوف کھریا مٹی ---------- دو چھٹانک

سفوف کوئلا ---------- اڑہائی تولہ

سفوف پھٹکری ---------- سوا تولہ

سفوف نیلا تھوتھا ---------- سوا تولہ

ان سبکو ملا کر پیس ڈالین اور گھاؤ پر چھڑک دین ؂

نمبر ۳۱

طوطیا کا مرہم

نیلا تھوتھا ---------- ساڑھے چار ماشہ

تیل ٹارپین ---------- ساڑھے چار ماشہ

تیل السی ---------- دو چھٹانک

موم ---------- آدہ پاؤ

موم کو تیل مین پگھلا کر تیل ٹارپین اور نیلا تھوتھا ملادین جبتک ٹھنڈا نہو جاوے

یہہ مرہم خراب زخمون پر لگایا جاتا ہے ؂

نمبر ۳۲

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلا تھوتھا ---------- ساڑھے چار ماشہ

گرم پانی ---------- ایک پاؤ

نیلے تھوتھے کو پانی مین ملا کر جب ٹھنڈا ہو جائے تو لگاوین یہہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہی ٭

نمبر ۳۳

پھٹکری کا مرہم

پھٹکری ---------- اڑہائی تولہ

تیل السی ---------- ڈیڑہ چھٹانک

موم ---------- ڈیڑہ چھٹانک

تیل ٹارپین ---------- پاؤ چھٹانک

موم کو تیل مین پگھلا کر تیل ٹارپین اور پھٹکری ملاوین جبتک ٹھنڈا نہو ٭

نمبر ۳۴

پھٹکری کا پانی نمبر ۱

پھٹکری ---------- سوا تولہ

پانی ------------------------ آدہ سیر

یہہ پانی زخم کو اچھا کرتا ہی ؀

نمبر ۳۵

پھٹکری کا پانی نمبر ۲

پھٹکری ------------------------ نوماشہ

راب ------------------------ دو چھٹانک

پانی ------------------------ آدہ سیر

گھول کر پلاوین ؀

نسخہ جات خون صاف کرنیوالی دواون کے

نمبر ۳۶

مصطگی ------------------------ سوا تولہ

سفوف ہیرا کسیس ------------------------ پون تولہ

سفوف سونٹھ ------------------------ سوا تولہ

سبکو سفوف کر کے ڈیڑہ چھٹانک راب و آدہ سیر گرم و پتلے مانڈ مین ملا کر دوسرے تیسرے دن پلایا کرین ؀

نمبر ۳۷

سفوف گندہک ------------------------ اڑہائی تولہ

سفوف شورہ ------------------------ پون تولہ

سفوف سونٹھ ---------- اڑہائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین مانڈ کے ساتھہ ملا کر دینا چاہیے ÷

نمبر ۳۸

نمک ---------- اڑہائی تولہ

سفوف گندہک ---------- اڑہائی تولہ

مویشی کے واسطے عمدہ دوا ہی بھیڑ اور بچھڑے کے واسطے آٹھوان حصہ مانڈ مین دینا چاہیے ÷

نسخہ جات ادویہ مقوی

نمبر ۳۹

تیل تارپین ---------- ڈیڑہ چھٹانک

تیل السی ---------- ڈیڑہ چھٹانک

گرم مانڈ ---------- ایک پاؤ

یہہ دوا بہت فائدہ مند ہی ÷

نمبر ۴۰

نوسادر ---------- نو ماشے سے ایک تولہ تک

پانی ---------- ایک پاؤ

یہہ بھی بڑی مفید ہی ÷

نمبر ۴۱

ہندوستانی شراب ------- دو چھٹانک سے تین چھٹانک تک

سفوف سونٹھ ---------- سوا تولہ

سفوف کالی مرچ ---------- سوا تولہ

راب ---------------- ڈیڑھ چھٹانک

ملاکر آدہ سیر گرم پانی مین دین ؁

نمبر ۴۲

سفوف تمباکو خشک ---------- سوا تولہ

راب ---------------- دو چھٹانک

گرم پانی ---------------- ڈیڑھ پاؤ

ملاکر دین ؁

نمبر ۴۳

دہتورہ کی بیخ کا سفوف ---------- ساڑہے چار ماشہ

کافور ---------------- نو ماشہ

ہندوستانی شراب ---------- دو چھٹانک

کافور کو شراب مین ملاکر دہتورہ کو ملادین اور ایک سیر گرم مانڈ مین پلاوین ؁

نمبر ۴۴

تیل تارپین ---------- نو ماشے سے ایک تولہ تک

کڑوا تیل ---------------- آدہ پاؤ

خوب ملا کر چاول کے گرم مانڈ مین پلاوین ÷

نمبر ۴۵

تیل السی ---------- ایک پاؤ

افیون ---------- ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ

ایک سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلاوین ÷

خارشش کا مرہم

نمبر ۴۶

تارکا تیل
تیل تارپین ---------- ہموزن
کڑوا تیل

گندہک کا سفوف اتنا ملاوین کہ وہ مرہم سا ہو جاوی + مرہم خوب رگڑ کر دوسرے روز دو تین مرتبہ دن مین مالش کرین +

نمبر ۴۷

کڑوا تیل ---------- ایک سیر

شنگرف ---------- پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کر کے اور شنگرف کو خوب سفوف کر کے ملاوین اور گرم ہی لگاوین ÷

زخمون کا پھاہا

نمبر ۴۸

واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر ٹار کو بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگاوین

نمبر ۴۹

کافور ---------------- ایک حصہ

تیل ٹارپین ---------------- پاؤ حصہ

میٹھا تیل ---------------- چار حصہ

خوب ملا کر زخمون پر لگاوین اور جو انگور اونچا ہو گیا ہو نیلا تھوتھے کا سفوف لگانا چاہئے مویشی اور بھیڑ کے پانو کے زخم کے واسطے بہت مفید ہی:

نمبر ۵۰

کڑوا تیل }
تیل ٹارپین } ---------------- ہموزن

ملا کر ملین:

آبلہ اوٹھانیکی دوائین

نمبر ۵۱

تیلیا مکھی ---------------- ایک حصہ

السی کا تیل ---------------- چھہ حصہ

موم ---------------- چھہ حصہ

موم پگھلا کر تیل مین ملاوین اور بعد اوسکے مکھیون کا سفوف کر کے ڈالدین؛

نمبر ۵۲

تیل جا لگوٹہ	پاؤ چھٹانک
کڑوا تیل	آدہ پاؤ

خوب ملا کر لگاوین؛

نمبر ۵۳

رائی کا سفوف	ڈیڑہ چھٹانک
تیل ٹارپین	پاؤ چھٹانک
کڑوا تیل گرم کیا ہوا	پاؤ سیر

خوب ملا کر لگاوین؛

نمبر ۵۴

جوئین اور کلینون کی دوا

میٹھا تیل	ایک سیر
سفوف گندہک	ڈیڑہ چھٹانک
ٹار کا تیل	آدہی چھٹانک
تیل ٹارپین	پاؤ چھٹانک

سب کو ملا کر جوئین اور کلینون کے مقام پر لگاوین؛

سینک کرنیکی دوا

نمبر ۵۵

کمبل یا فلانل گرم پانی مین ڈبو کر اور نچوڑ کر پاؤ گھنٹہ سی آدھے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ وہ جگہہ ٹھنڈی نہو جاوے بعد سینکنے کے خشک کپڑے سے پونچھین اور اس نسخہ کو ملین ؁

کڑوا تیل ---------- چار حصہ

تیل تارپین ---------- دو حصہ

دُہونی کی دوا

نمبر ۵۶

تہان کی جگہہ گندہک کو کرچھے یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلادین اور دروازہ کو کسی قدر بند کردین جبتک جانور کہانسنے لگے ؁

نمبر ۵۷

ایک جانور کے دُہونی دینے کے واسطے یہہ ترکیب ہی گندہک یا ٹار کو کسی لوہے کے برتن مین رکھہ کر بیل یا گاے کے سامنے آگ پر رکھین تاکہ دہوان اوسکا سانس لینے کی راہ پھیپھڑے مین جاوے مگر یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دہوئین کے ساتھہ ہوا بہی پھیپھڑے مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانیکا اندیشہ ہی ؁

پلٹس

نمبر ۵۸

چوکر بقدر ضرورت گرم پانی مین ملا کر لیئی کی طرح بناوین اور کپڑے پر بچھا کر میٹھا تیل ڈالکر زخم پر لگاوین اگر زخم خراب ہو تو سفوف کوئلے کا پلٹس پر چھڑک کر زخم پر لگاوین اور بار بار بدلتے رہین ؛

نمبر ۵۹

مانڈ

السی کا مانڈ

السی --------------------- ڈیڑہ پاؤ
پانی --------------------- چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ ہلاتے رہین ایک گھنٹہ تک اوسکی بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دین ؛

نمبر ۶۰

چاول کا مانڈ

چاول --------------------- تین پاؤ
پانی --------------------- پانچ سیر

ڈیڑہ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دین ؛

نمبر ۶۱

پچکاری

طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لمبا اور آدہ انچی موٹا بانس لیکر اوسکے سرون کو تراش کر گول کردین بعد اوسکے ایک چمڑے کی تہیلی جسمین ڈیڑہ سیر پانی آوے یا ایسی کہ ڈیڑہ فٹ لمبی اور چار یا پانچ انچہ چوڑی ہو لیکر اوسکے نیچے کے سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ بانس کا سرا اوسمین سما جاوے بعد اوسکے خوب مضبوط باندہین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے ؛ بوقت دینے پچکاری کے بانس پر تیل لگاکر جانور کی دُم کے نیچے ڈالین اور ایک ہاتھ سے تہامے رہین اور دوسرے ہاتھ سے تہیلی کا کہلا ہوا مُنہہ پکڑ کر جانور کی پیٹھ سے اونچا اوٹھاوین اور کسی دوسرے آدمی سے کہین کہ وہ دوا اوسی تہیلی کی اندر ڈالے اِس ترکیب سے دوا آسانی سے آنتون مین چلی جائیگی ؛

نمبر ۶۲

ملائم پچکاری

دو سیر گرم پانی مین تہوڑا صابون اور ایک یا ڈیڑہ چہٹانک کڑوا تیل ملاکر حسب ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ کے کرین ؛

نمبر ۶۳

السی کا گرم مانڈ .... دو یا تین سیر

نمک ---------- آدہی چہٹانک سی ایک چہٹانک تک
تیل ٹارپین ---------- آدہی چہٹانک
خوب ملاوین اور مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ ڈال دین ؞

نمبر ۶۴

پچکاری دست روکنے کی

چاول کا مانڈ ---------- ایک سیر
افیون ---------- پون تولہ
خوب ملا کر حسب ترکیب اوپر لکھی ہوئی کے کرین ؞

نمبر ۶۵

کیڑے دفع کرنے کی پچکاری

میٹھا تیل ---------- آدہ سیر
تیل ٹارپین ---------- آدہی چہٹانک
ملاوین اور گرم کر کے دُم کے نیچے یعنی مقعد کی راہ دین ؞

نمبر ۶۶

ترکیب چہیدنے کی

جس مقام پر سُوا چہید نا منظور ہو وہان پر پون انچہ کے موافق تیز چُہری سے

چیرین اوراوسی کے مقابل دو یا تین انچہہ کے فاصلے پر دوسرا شگاف کرین
اور سوئی کے ناکے مین رسی یا گھوڑے کے بالون چوٹی سے گوندھکر
پرو دین اور ایک شگاف کی طرف سے داخل کرکے دوسرے شگاف
کی طرف سے نکالین اور اوسکے دونون سرے ملاکر چمڑے سے کچھہ
فاصلہ پر گرہ لگا دین اور اوسکے اوپر تیل کافور آمیز مطابق نسخۂ نمبر ۴۹
کے لگاوین تاکہ مکھی نہ بیٹھنے پاوے ؛
اور جب کہ مُنہہ پر لگانا منظور ہو تو اوسکی ترکیب بہت سہل ہی بغیر شگاف
کیئے سوئی کو مع ڈورا ایک طرفسے چھید کر دوسری طرف کو نکال لین ؛

نمبر ۶۷

ترکیب دوا پلانے کی

چاہیئے کہ ایک مددگار بیل کے بائین طرف کھڑا ہو کر اوسکے سر کو
اوپر اوٹھاوے اور دوا پلانے والا داہنی طرف کھڑا ہو کر بیل کے مُنہہ کے
داہنے کونے مین بائین ہاتہہ کی دو انگلیان ڈالکر اوس طرف کے گال اور
ہونٹ کو باہر کھینچے بعد اوسکے دوا کی بوتل کو داہنے ہاتہہ مین لیکر تھوڑا تھوڑا
پلاوین تا وقتیکہ سب پی جاوے + خصوصاً اون جانورون مین کہ جنکے گلے
مین بیماری ہی بہت سی اکٹھی دوا نہ ڈالین اور جو جانور کھانسے یا ارادہ کھانسی کا
کرے اوسکا سر چھوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچا کرکے کھانس لے ورنہ
سانس لینے کی نالی مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور جانور کے

مرجانے کا ڈر ہی + دوا پلانے کے واسطے دہات کی بوتل بشـ
بوتلون کے ہونی چاہیئے اگر نہ مِل سکے تو عام بوتل سے کام
مگر احتیاط رہے کہ دانت کے نیچے اکر ٹوٹنے نپاوے ؛

کلکتہ
تاریخ ۷- نومبر ۱۸۷۱ء

دستخط جے - ایچ - بی -
انسپیکٹنگ ویٹنیری
فوج احاطہ بمبئی

تمت

May 31/30 ✓ annotated

McGILL UNIVERSITY LIBRARY

ACC. NO. REC'D

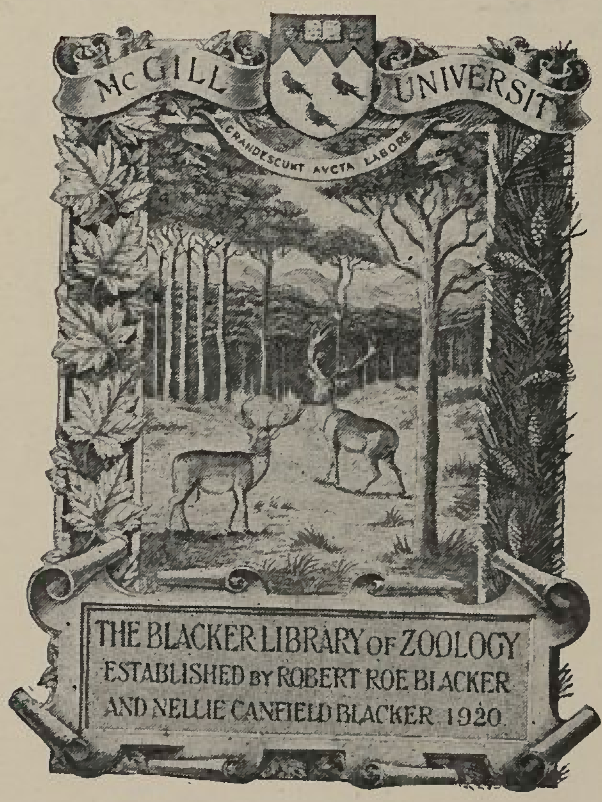

رسالہ

علاج البہائم ملک ہندوستان

مرتبہ سنہ ۱۸۸۳ء

بحکم

محکمۂ کاغذات دیہی و زراعت

روزانہ پریس لکھنؤ میں محمد تیغ بہادر کی اہتمام سی چھپا

سنہ ۱۸۸۸ء